

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

الصلوة والسلام علیہ وعلیٰ آلہ وسلم

نام محمد ایاز عطاری

ثانیہ

درجہ

جامعۃ الہمدینہ ڈیرہ اللہ یار بلوچستان

جامعہ

12-07-2014

تاریخ

اللھم رب زدنی علما نافعاً ۝

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن

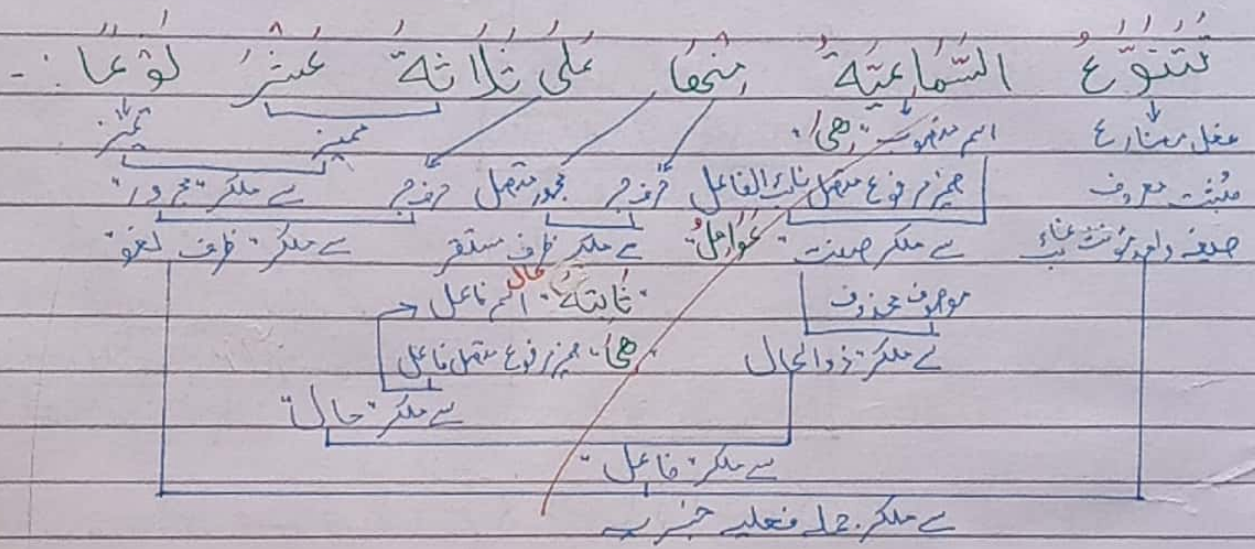
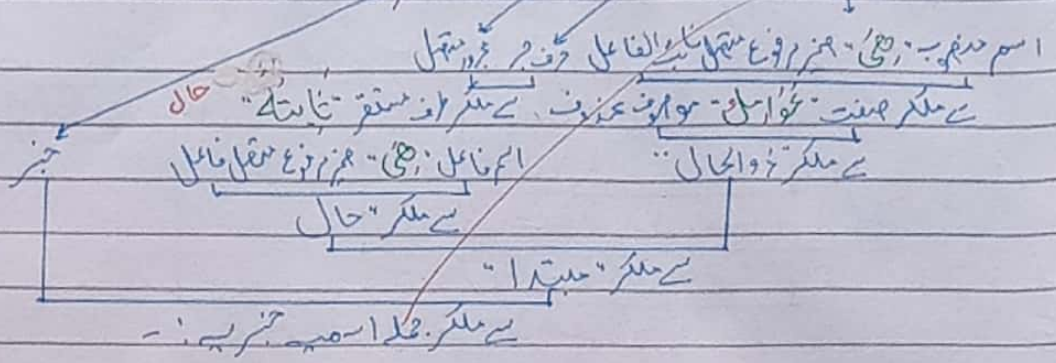
تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے
دل میں رضی سورۃ صدق دے

اللھم رب زدنی علما نافعاً ۝
اللھم رب زدنی علما نافعاً ۝
اللھم رب زدنی علما نافعاً ۝

اللھم رب زدنی علما نافعاً ۝
اللھم رب زدنی علما نافعاً ۝
اللھم رب زدنی علما نافعاً ۝

12/07
2014

وَالْمَعْنَوِيَّةُ، مِنْهَا عِدَدَانِ - ترجمہ: اور معنویہ اس میں ثابت ہے 96 علامہ



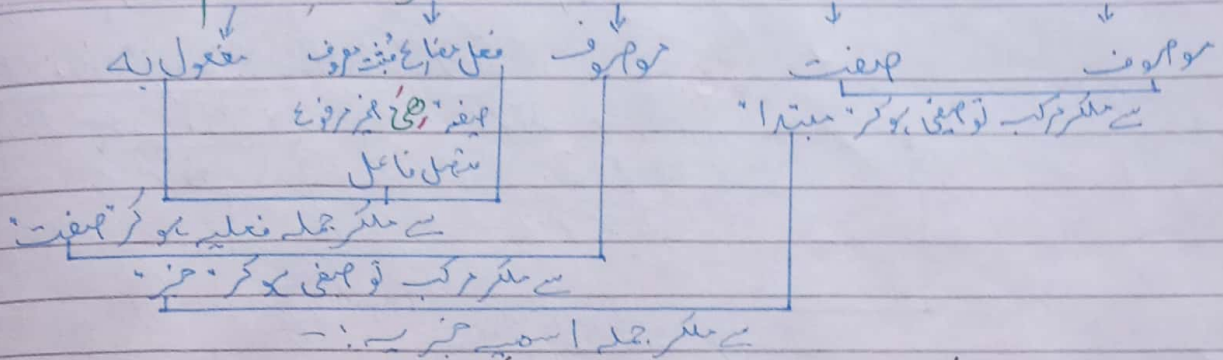
ترجمہ: - سما کی اس حال میں کہ ثابت ہے "13" قسموں پر: -

[Signature]

26-11-2014

Date: 10-2014
روز: شنبہ

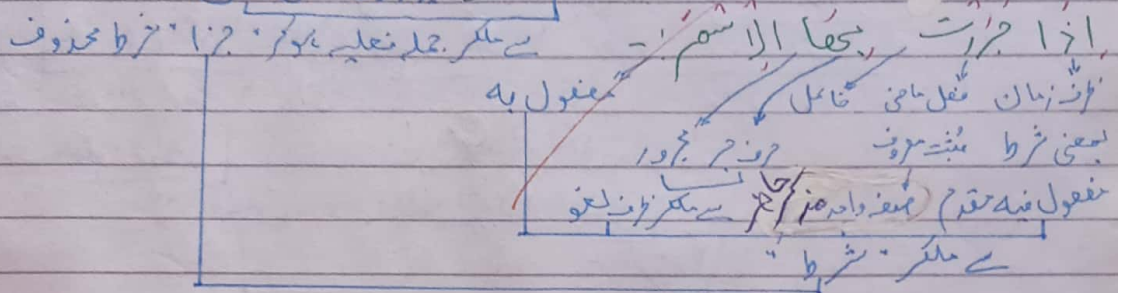
النوع الأول حروف تَجْرِيد الا اسم :-



ترجمہ :- پہلا نوع ان حروف کے بارے میں جو اسم کو جر دیتے ہیں :-

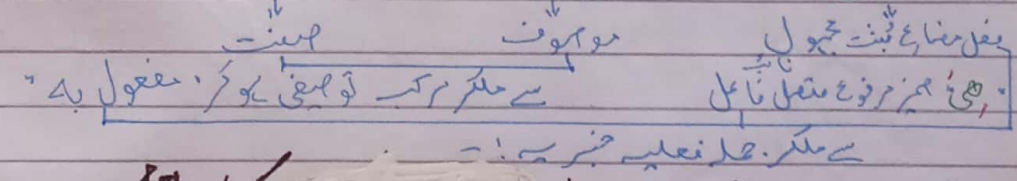
فقط :-

جزائر اسماء افعال یعنی امر التلخیص فعل امر حاضر مرفوع مفعول متعلی

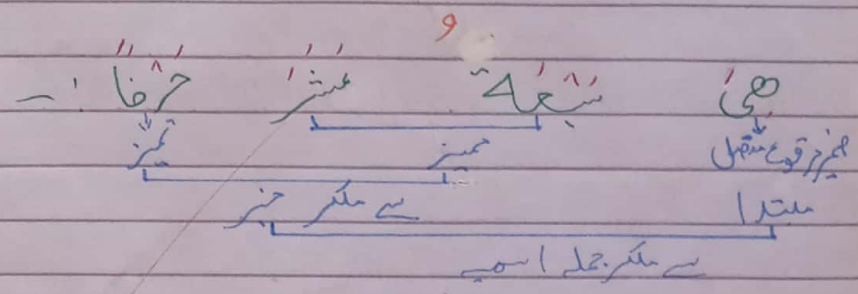


ترجمہ :- پس جب تو نے اسم کو جر دیا تو اب رک :-

تسمی حروفا جار :-

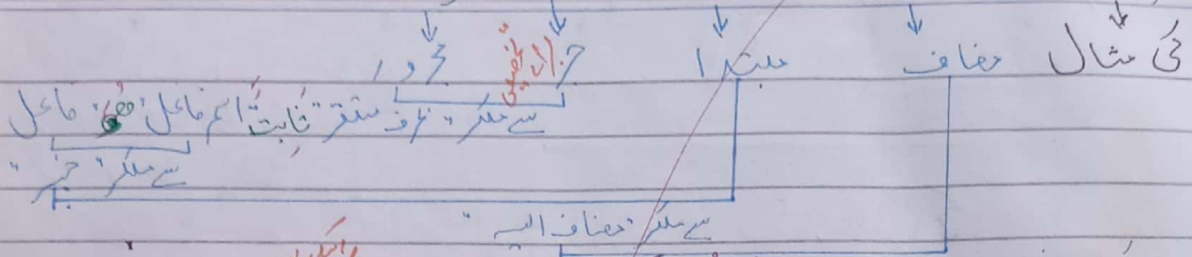


ترجمہ :- ایسی حروف جارہ کیا جاتے ہیں :-

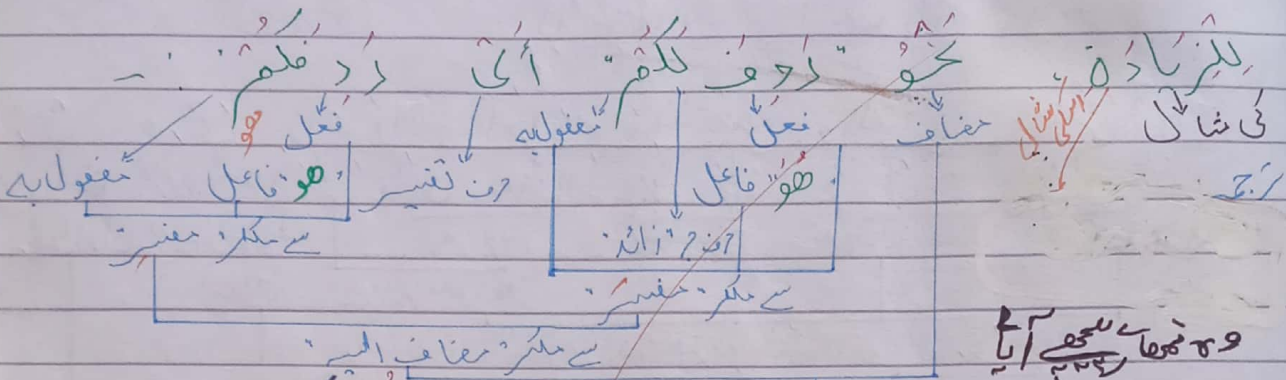


ترجمہ :- یہ سارا ۵۰ حروف ہیں :-

لَا اخْتِهَايْنِ، خَوْ، اَنْجَلِ، لَلْفَرَسِ :-

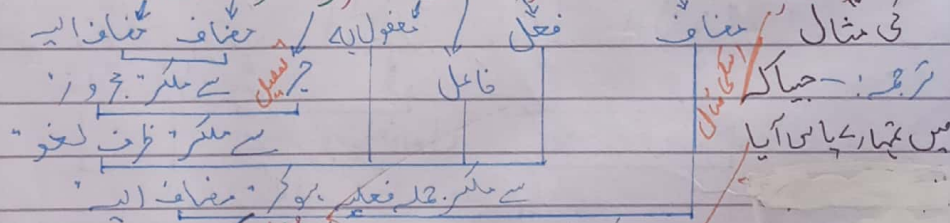


سے منکر "خبر" مبتدا محذوف، مثلاً کھائی
 خاص
 سے منکر "خبر" مبتدا محذوف، مثلاً کھائی
 خاں کی: جیسا کہ زین کھوئے کیلئے ہے :-



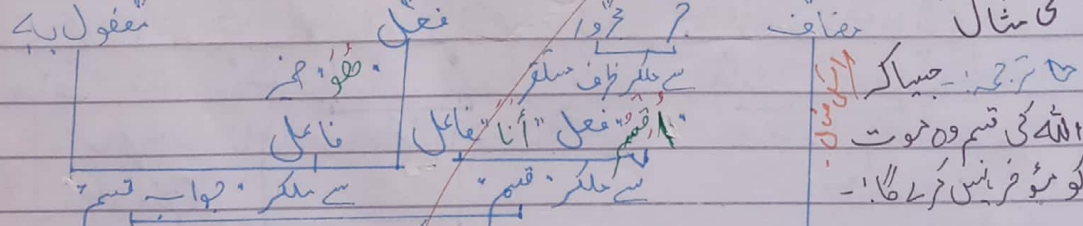
سے منکر "خبر" مبتدا محذوف، مثلاً کھائی
 سے منکر "خبر" مبتدا محذوف، مثلاً کھائی

لَلْفَرَسِ، خَوْ، خَتَلُ، اَكْرَامُكُ :-



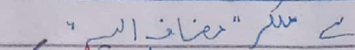
سے منکر "خبر" مبتدا محذوف، مثلاً کھائی
 سے منکر "خبر" مبتدا محذوف، مثلاً کھائی

لَلْقَسَمِ، خَوْ، لَا يُؤْخِرُ، اَلْأَجَلِ :-



سے منکر "خبر" مبتدا محذوف، مثلاً کھائی
 سے منکر "خبر" مبتدا محذوف، مثلاً کھائی

الحسين

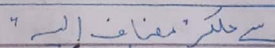


سے ملکر "محمد اسمہ فرید"۔

يعني

سے ثابت ہے

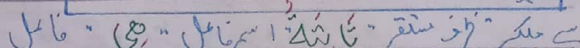
کی مثال مضاف صفت ذوالحال فعل زائد مفعول بہ تہ مجہد مضاف مضاف الیہ



۱۲۔ اس سے فہرست :-

تعالیٰ مفرحان ہے اس حال میں کہ موبلیڈوب والا ہے

١٠ إلى الانتحاء الغاية في المقام ، للمباحية :-



محکمہ تعلیمات اسلامیہ خیرپور -

کی مثال

مضاف	فعل	فاعل	مفعول	مکمل
سے ملکر	خوف	لغوی	اول	سے ملکر
خوف	لغوی	سے ملکر	سے ملکر	سے ملکر

ترجمہ: - جیسا کہ میں بھرہ سے کوفہ تک چلا ۔ -

									کی مثال	حفاظ	مضاف ذوالحال	فعل مضارع	حفاظ	مضاف الیه	حفاظ	مضاف الیہ
									"طَوَّ"	سے ملکر "حَفِظَ"	سے ملکر "حَفِظَ"	سے ملکر "حَفِظَ"	سے ملکر "حَفِظَ"	سے ملکر "حَفِظَ"	سے ملکر "حَفِظَ"	سے ملکر "حَفِظَ"
									فاعل	ناقل	مفعول بہ	مفعول بہ	مفعول بہ	مفعول بہ	مفعول بہ	مفعول بہ

سے ملکر "جنر" عبتداحمدوف "مشالحا"
سے ملکر محمد اسلم جنر ہے۔

ترجمہ: جیسا کہ اللہ تعالیٰ حکم فرمایا ہے اس حال میں کہ جو بلند و بالا ہے۔ کہ تم اپنے ہمال اُن کے حال سے نہ کھاؤ۔

مفعول ماضی ہو سکتا ہے
شرط فعل ماضی ہو سکتا ہے
مضاف
کے
مضاف
مفعول ماضی ہو سکتا ہے
مضاف
مضاف

[illegible]

ترجمہ: لیکن لیوکار "الح" کا مابعد داخل پڑتا ہے اس کا مقابلے حکم میں اگر "الحی" کا مابعد اس کے مقابلے میں سے ہو!۔

ترجمہ: حبیب اللہ کا فرمان ہے۔ اسی حال میں کہ جو بلند و بالا ہے۔ پس تم جہڑوں اور پانچوں کو دھولو کمپنوں تک!۔

ترجمہ: - "اے" کا مابعد داخل پسین ہوتا ہے اس کے مقابلے کے حکم میں اگر اس کا مابعد اس کے مقابلے کے جنس سے نہ ہو۔ -

جیسا اللہ کا فرمان ہے اسی حال کے موافق رہنا ہے۔ تم لوگوں کو پورا کرواؤ اب تک :-

[illegible]

في الزمان :- نحو نصبت البارجة حتى الصباح :-

ترجمہ! - جیسا کہ - میں شام کو سویا سوچتا تھا!

في الجَمْعَانِ: - نُحْمِزَتْ الْبِلْدُ حَتَّى السُّوقِ: -

ترجمہ :- جیسا کہ - میں چلا شہر میں بازار تک :-

لِلْمُصَاحِبَةِ - نَحْوُ قَرَأْتُ وَرَدِي حَتَّى الدُّعَاءُ أَيْ "مَعَ الدُّعَاءِ".

في مثال (١) مضاف مضاف إليه مفعول مفعول به مفعول ثانٍ مفعول ثالث

[illegible]

فَلَا يَقَالُ حَتَاهُ

وَلَقَالُ إِلَهَهُ

فعل مضارع
منفي جمول
حذف بالفتحة
نائب الفاعل
من مذكر جملة فعلية خبرية :-

فعل مضارع
مثنى جمول
حذف بالفتحة
نائب الفاعل
من مذكر جملة فعلية خبرية :-

ترجمہ :- اس کو معنی نہیں لیا جائے گا :-

اور اسکو الی لیا جائے گا :-

عَلَى لَا اسْتَعْلَاءَ ، خَوْفٌ عَلَى السَّطْحِ وَ عَلَيْهِ دِينَ :-

حذف بالفتحة
مبتدا
خوف مستقر
اسم فاعل
نائب الفاعل
من مذكر جملة اسمیہ خبریہ :-

حذف بالفتحة
مبتدا
خوف مستقر
اسم فاعل
نائب الفاعل
من مذكر جملة اسمیہ خبریہ :-

حذف بالفتحة
مبتدا
خوف مستقر
اسم فاعل
نائب الفاعل
من مذكر جملة اسمیہ خبریہ :-

ترجمہ :- علی یہ بلند علی کے ترجمہ :- جیساکہ زید چھت کے ترجمہ :- اس پر قرآن ہے :-

قَدْ تَكُونُ بِمَعْنَى الْبَاءِ :-

فعل ناقص
نائب الفاعل
من مذكر جملة فعلیہ خبریہ :-

فعل ناقص
نائب الفاعل
من مذكر جملة فعلیہ خبریہ :-

ترجمہ :- اور کبھی کبھار "علی" باء کے معنی میں ہوتا ہے :-

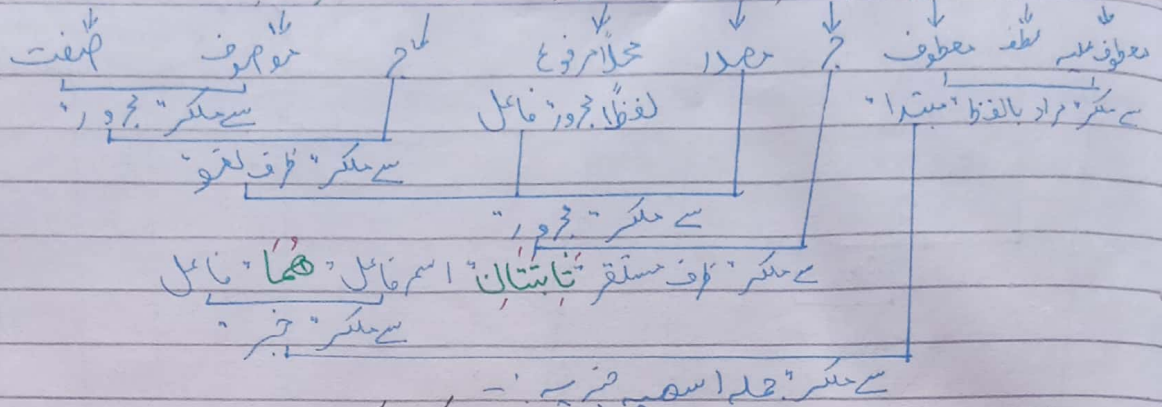
خَوْفٌ مَرَاتٍ عَلَيْهِ بِمَعْنَى مَرَاتٍ بِهِ :-

خوف لفظ
مفعول
نائب الفاعل
من مذكر جملة فعلیہ خبریہ :-

خوف لفظ
مفعول
نائب الفاعل
من مذكر جملة فعلیہ خبریہ :-

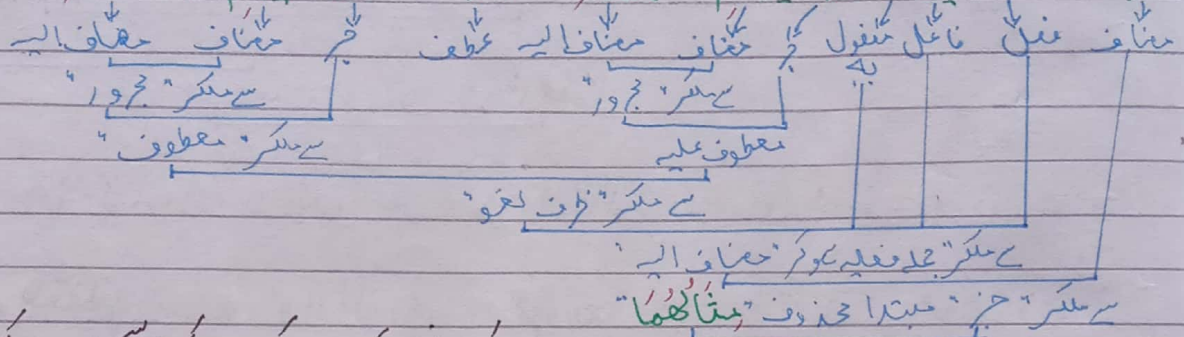
ترجمہ :- جیساکہ میں گزرا اس کے ساتھ اس حال میں
ترجمہ :- کہ بمعنی میں اس کے ساتھ گزرا :-

مَزْوًۢا مِّنْزِلِ الْبَرَاءِ الْغَايَةِ فِي الزَّمَانِ الْمَالِي:-



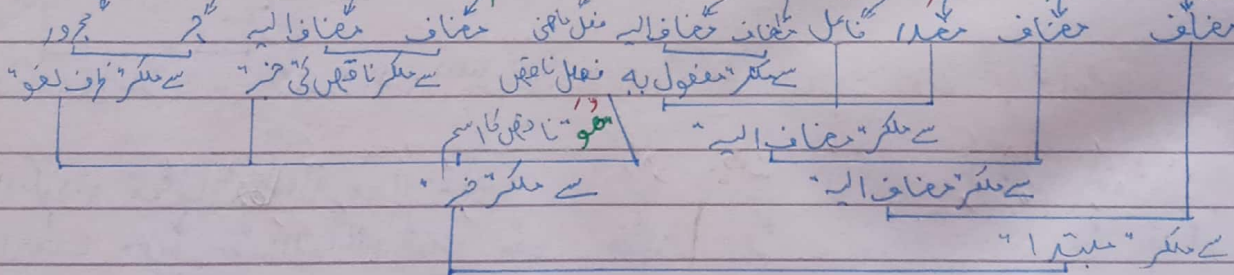
ترجمہ:- "مَزْوًۢا مِّنْزِلِ" یہ زمان مافی میں ابتداء غایہ کیلئے آتا ہے:-

نَحْوُ مَا رَأَيْتَهُ مَزْوًۢا لَّيَوْمِ الْجُمُعَةِ أَوْ مَزْوًۢا لَّيَوْمِ الْجُمُعَةِ:-



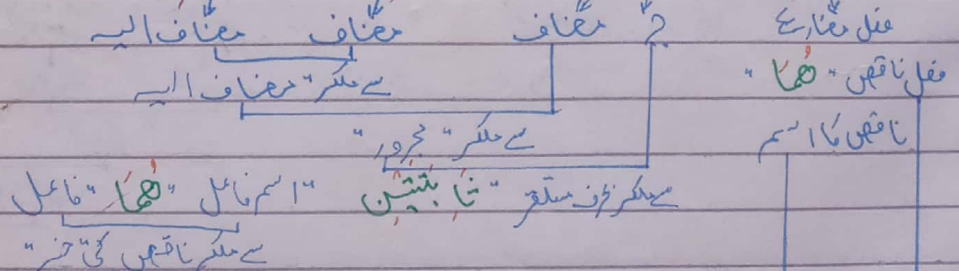
ترجمہ:- جیسارہ میں اسکو میں دیکھا جمعہ دن یا جمعہ کے دن سے

اِبْتِداءٌ عَدِمَ رُؤْيَاهُ اَيَّامَ كَانَ لَّيَوْمِ الْجُمُعَةِ اِلَى الْاَن:-



ترجمہ:- میری اسکو نہ دیکھنے کی ابتداء جمعہ دن سے لیکر اب تک ہے:-

قَدْ تَكُونَانِ لِمَعْنَى جَمِيعِ الصَّدَرِ:-



ترجمہ:- یہ وہ دونوں معنی کی حدت کو جمع کرنے کیلئے آئے ہیں:-

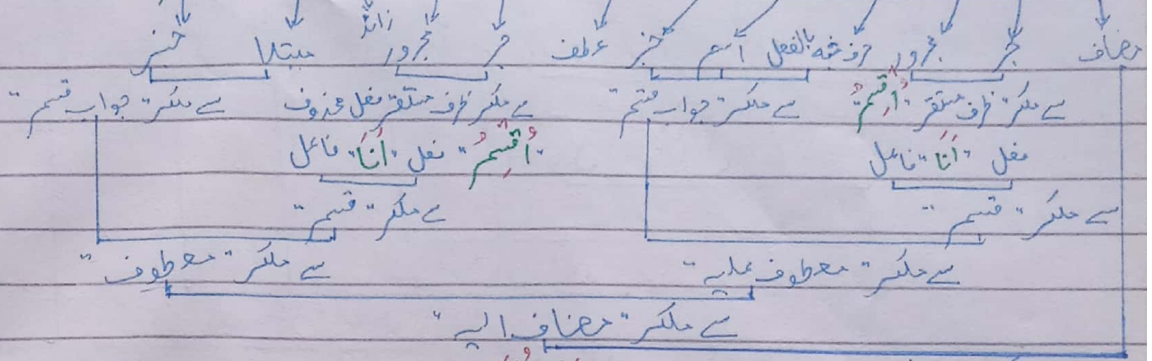
فعل
اَنتِ فاعِل
حرف مبني بالفاعل
الكم
لَا مفعول
مفعول
اسم
ج.
جور
حرف مستقر ثابت
فعل لغو

سے ملکر "ان کی چیز"

سے ملکر "مفعول بہ"

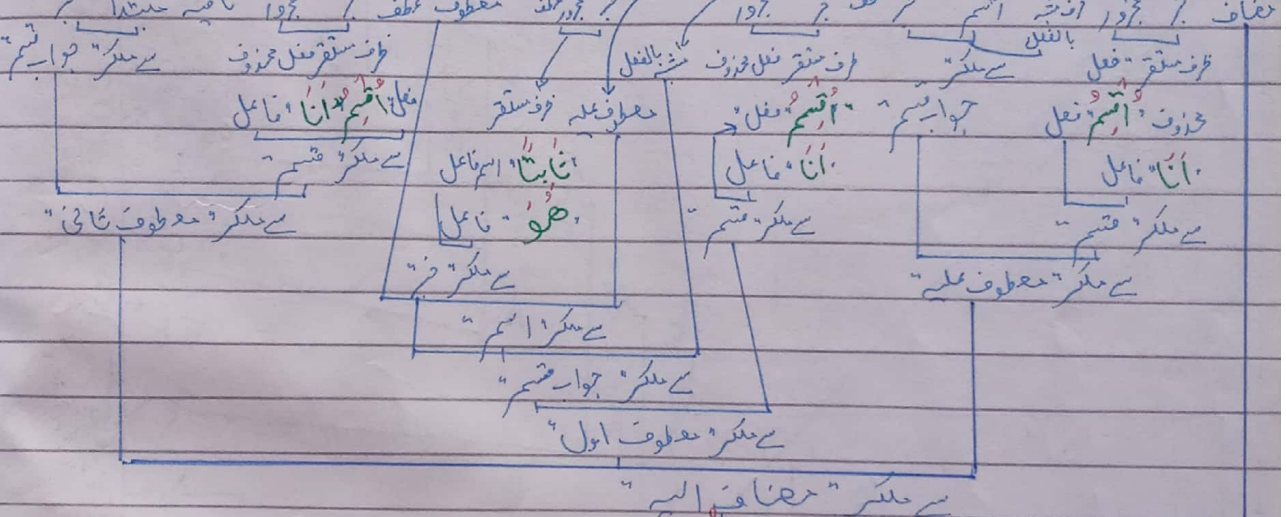
Scanned with CamScanner

نحو "وَاللّٰهُ اِنْ زَيْدًا قَاتِلٌ" و "وَاللّٰهُ لَزَيْدٌ قَاتِلٌ" :-



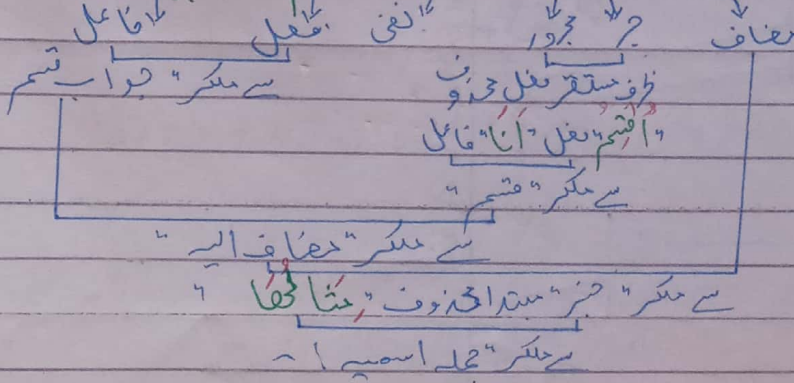
ترجمہ :- اللہ کی قسم بیشک زید کھڑا ہے اور اللہ کی قسم زید کھڑا ہے۔

مثال "وَاللّٰهُ مَا زَيْدٌ قَاتِلٌ" و "وَاللّٰهُ لَا زَيْدٌ فِي الدَّارِ وَلَا عَمْرُو" :-

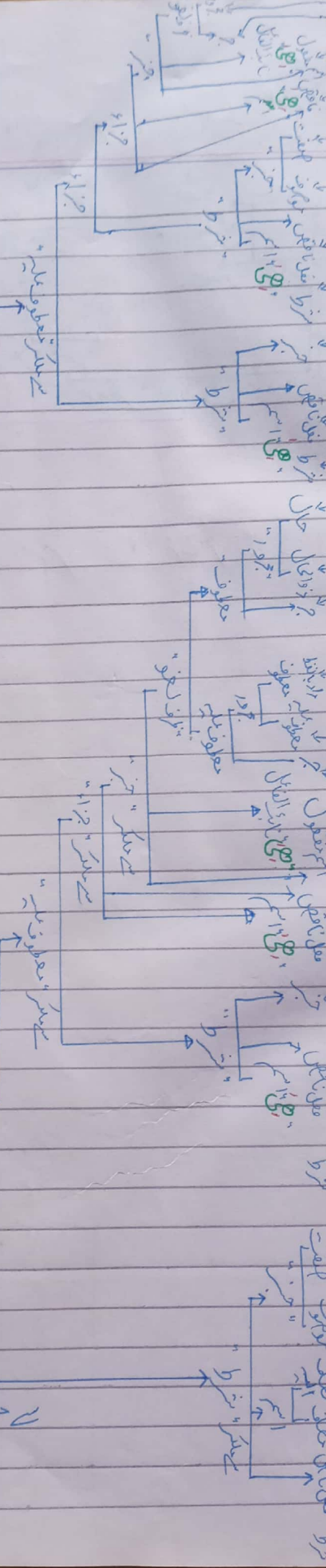


ترجمہ :- اللہ کی قسم زید کھڑا ہے اور اللہ کی قسم زید اور عمر کھڑے ہیں۔

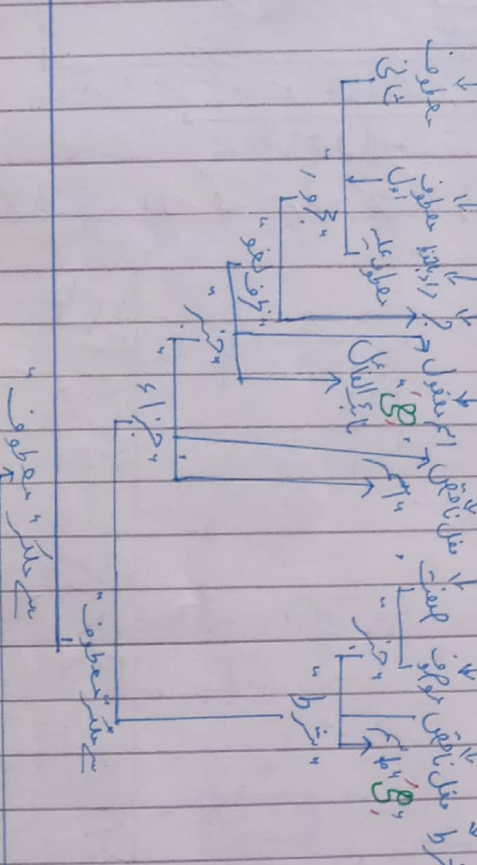
مثال "وَاللّٰهُ مَا قَاتِلٌ" :-



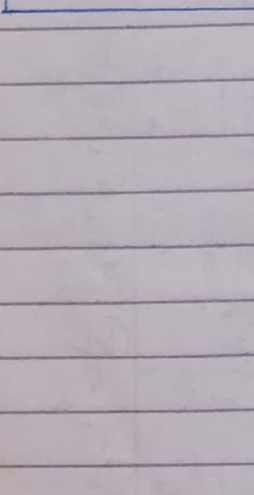
ان کا جوابہ جملہ فعلیہ خان کا ہے جنتہ مانے ہمدرد باللا و قد



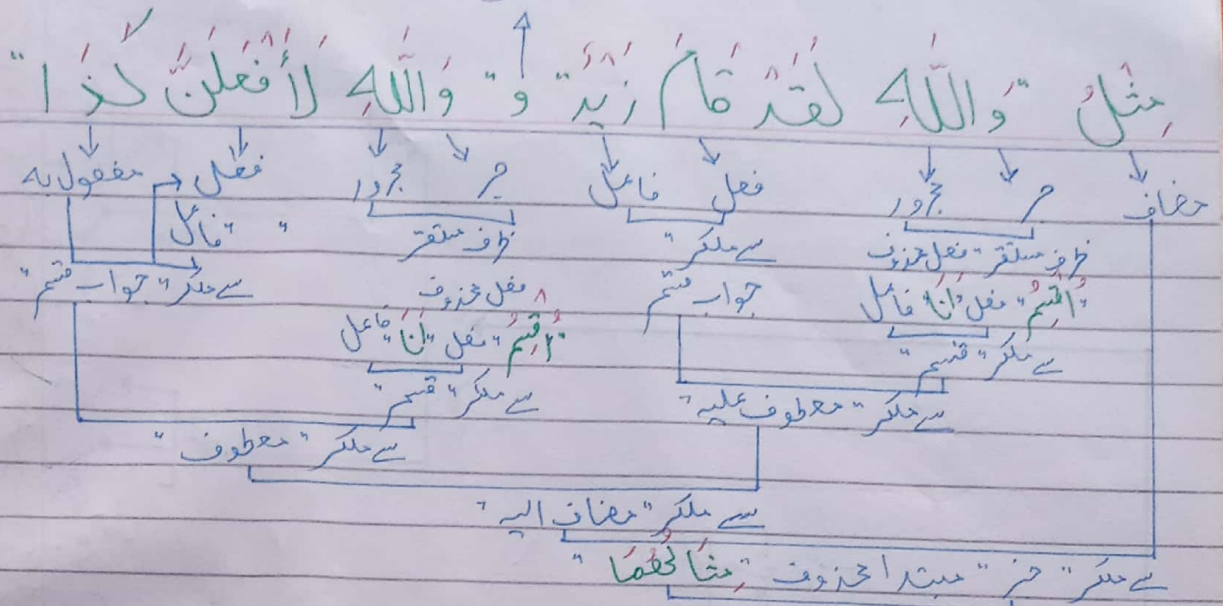
ان کا ہے جنتہ مانے ہمدرد باللا و قد



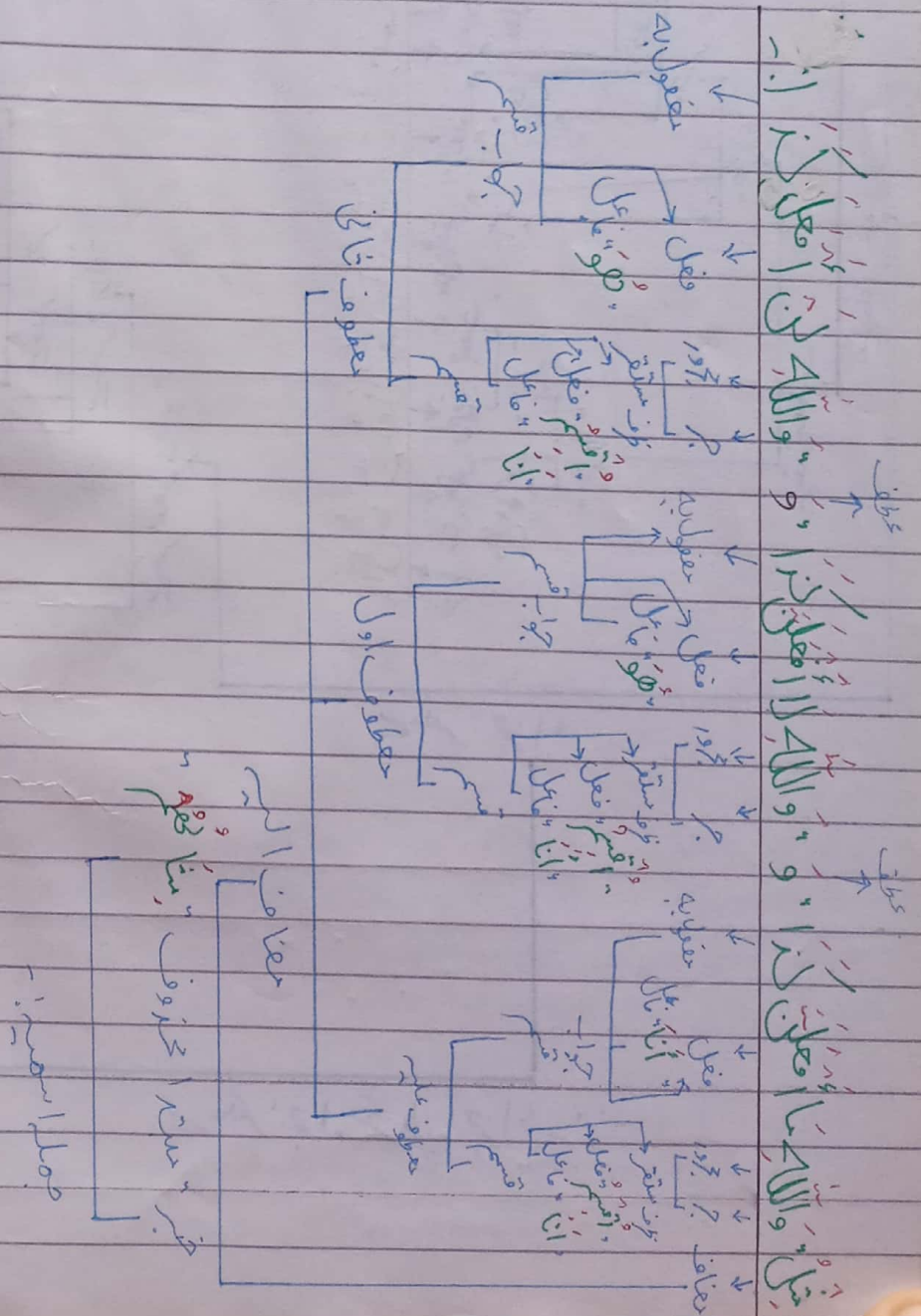
سے ملکر جملہ شرطیہ جزائے



جواب قسم کے جملہ فعلیہ مشتبہ تھی مثالیں



ترجمہ :- اللہ کی قسم زید سو اٹھ کھڑا ہوا۔ اور اللہ کی قسم ہم نہ اس طرح کرونگے۔



مثال :- زید عالم واللہ ای واللہ ان زید عالم
مضاف مضاف الیہ حرف جار متبوع بالفعل اسم خبر

حرف جار سے ملکر "مبتدا" مفعول
اسم سے ملکر "خبر" جواب قسم

"قسم مؤخر"
قسم مؤخر سے ملکر "مفسر"

"قسم پیش"
قسم پیش سے ملکر "مفسر"

سے ملکر "مضاف الیہ"
سے ملکر "جزء مبتدایہ حذف" مثلاً

مثلاً :- "زید واللہ عالم" اُی "واللہ، ان زید عالم"۔

حفاظ حروف مجرور کسرت حرف متکسر "اقتسم" فعل "انا" فاعل "قسم" سے ملکر "جواب قسم" سے ملکر "مقتسم" سے ملکر "مضاف الیہ" سے ملکر "جذر" مبتدا "مخروف" متعلقہ "مثلاً" سے ملکر "جملہ اسمیہ"۔

ترجمہ :- زید اللہ کی قسم عالم ہے یعنی اللہ کی قسم زید عالم ہے۔

ترجمہ :- "حاشا" اور "خلا" اور "عدا" ہر ایک الہام سے "استشراق" دلائل سے منکر، جملہ اسمیہ :-

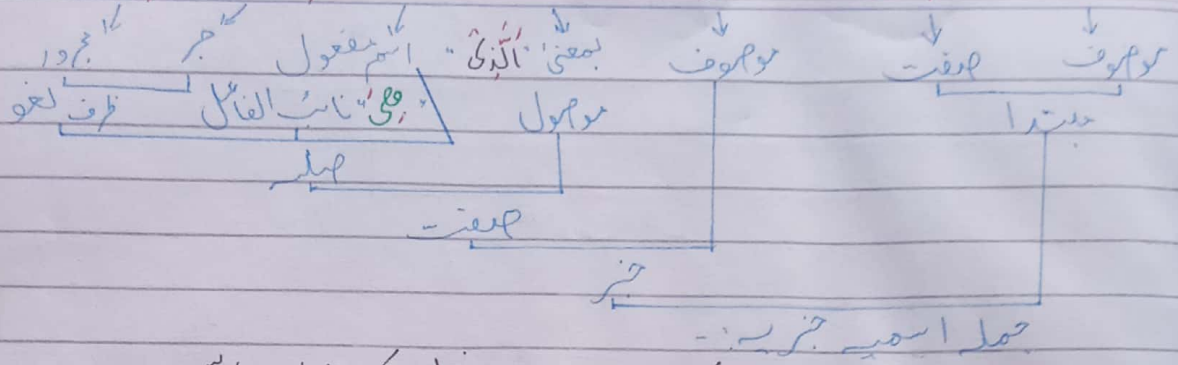
[illegible]

شرح :- حب بھی "خزا" اور "عدا" ما کے لیے ہوا واقعہ کو غے یا کلام کے شروع میں تو بحر نے فعل کیلئے

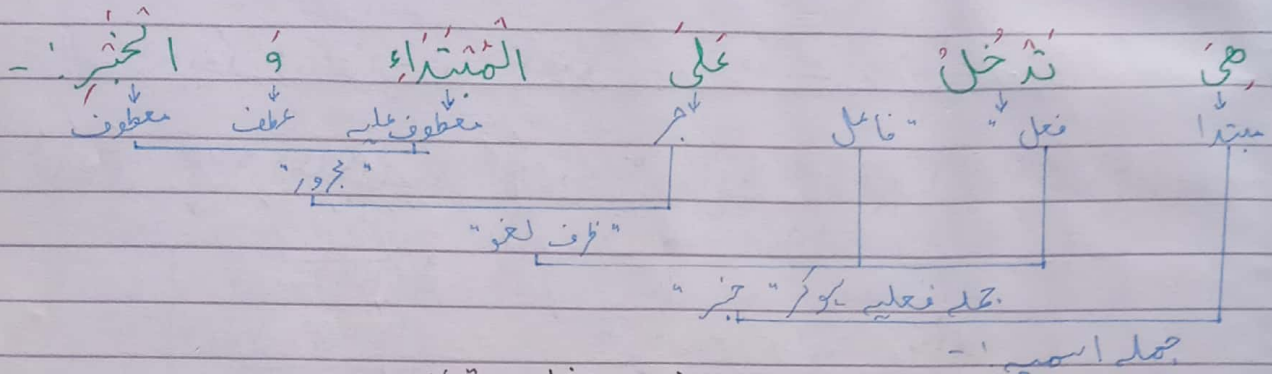
- 272

شرح: -

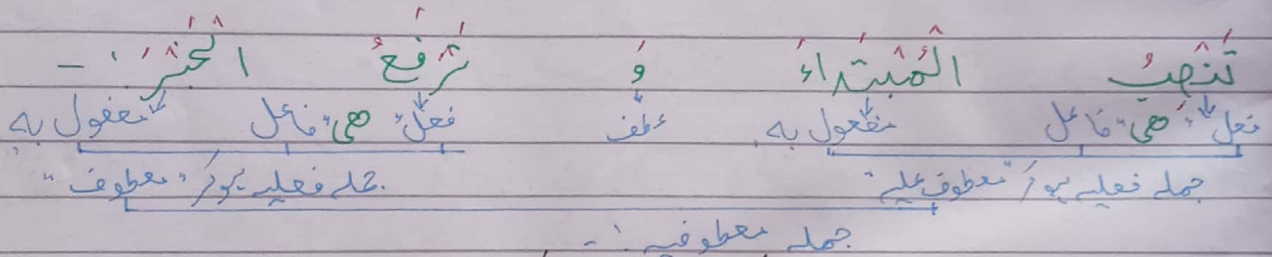
النوع الثاني الحروف المشبهة بالفعل :-



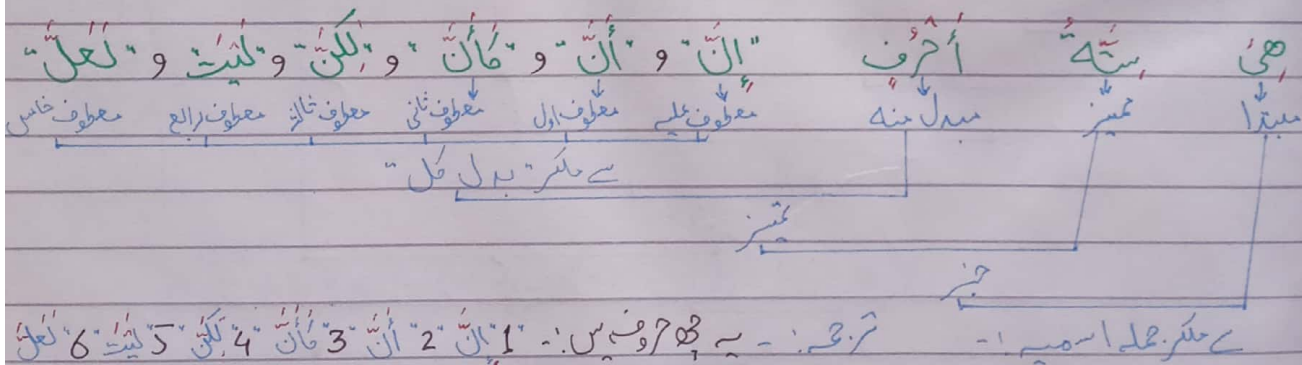
ترجمہ :- دوسرا نوع ایسے حروف کے بارے میں جو فعل کے مشابہ ہوں :-



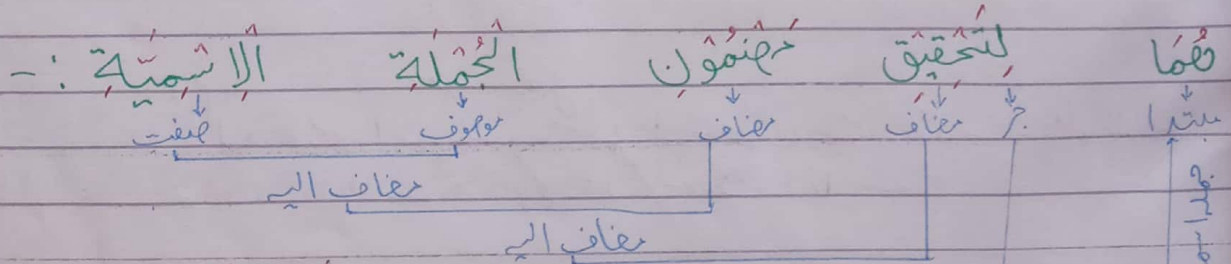
ترجمہ :- حروف مشبہ بالفعل مبتدا اور خبر اور داخل ہوتے ہیں :-



ترجمہ :- حروف مشبہ بالفعل مبتدا کو نفع اور خبر کو رفع دیتے ہیں :-



ترجمہ :- یہ چھ حروف ہیں :- 1. اَنْ 2. اَنَّ 3. اَنَّ 4. لَكِنَّ 5. لَكِنَّ 6. لَعَلَّ



ترجمہ :- اَنْ اور اَنَّ یہ دونوں جملہ اسمیہ

نوع مشبہ ثنائی اسم فاعل تھا فاعل

جملوں کی تحقیق کیلئے آئے ہیں :-

now 12.

جواب :-

— now do

Scanned with CamScanner

مجھے یہ لگتا ہے کہ میں نے کبھی نہیں دیکھا۔

ترجمہ :- یہ واقعہ پیش کرتے دو جملوں کے درمیان جو دونوں ملے جوتے ہیں مفہوم کے اعتبار سے۔

ترجمہ :- جسے زید غائب ہے۔ لیکن بلکہ حافظ ہے۔ اور میرے پاس زید نہیں آیا لیکن عمر میرے پاس آیا۔

تفسير
 كُنْتُ هِيَ لِلتَّصْنِيِّ بِمِثْلِ لَيْتَ زَيْدٌ أَقَامْتُ أَيْ أَتَصْنِي قِيَامَهُ
 مبتدا ج مجرور مضاف حرف مشبة بالفعل اسم مفعول
 حرف متعلق بـ "تصني" مضاف إليه
 خبر مبتدا محذوف مثلاً

ترجمہ: - "لے" تصنی کیلئے آئی ہے۔ جیسے ماشی کر زید کھرا لیا یا ماشی کر وہ کھرا لیا۔

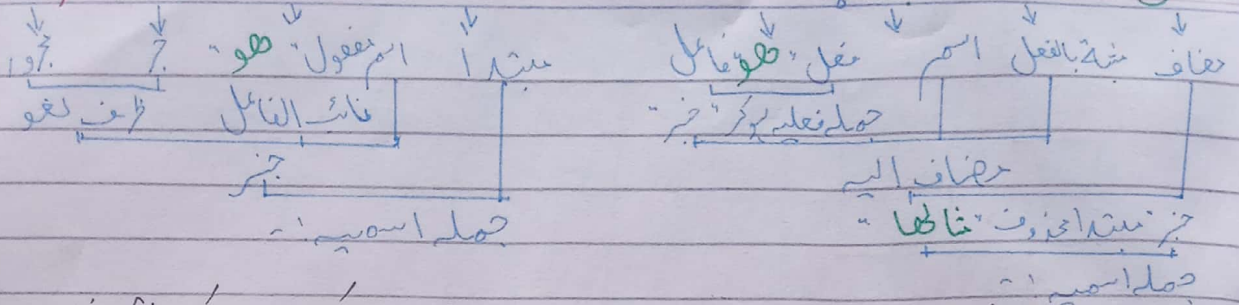
لَعَلَّ هِيَ لِلتَّرْجِيِّ بِمِثْلِ لَعَلَّ السُّلْطَانُ يَكْرَهُنِي وَالْفَرْقُ بَيْنَ التَّصْنِيِّ وَالتَّرْجِيِّ
 مبتدا ج مجرور مضاف حرف مشبة بالفعل اسم مفعول فعل مفعول به مبتدا مضاف معطوف عليه معطوف
 حرف متعلق بـ "لعل" مضاف إليه خبر مبتدا محذوف مثلاً

ترجمہ: - "یہ ترجی کیلئے آئی ہے۔ جیسے امید ہے کہ بادشاہ میرا نہ کرے۔ اور تصنی اور ترجی کے درمیان فرق ہے۔

إِنَّ الْأَوَّلَ يَسْتَعْمَلُ فِي الْإِمْكَانَاتِ كَمَا مَرَّ، وَالْمُهْتَمَّاتِ
 حرف مشبة بالفعل اسم فعل مفعول به اسم مفعول اسم مفعول اسم مفعول اسم مفعول
 حرف متعلق بـ "استعمل" مضاف إليه خبر مبتدا محذوف مثلاً

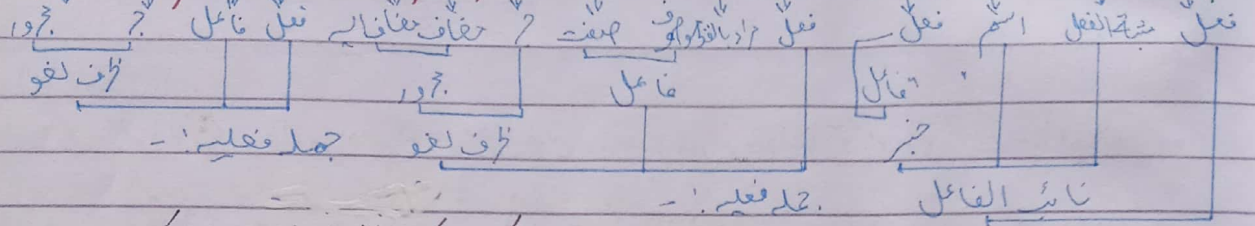
ترجمہ: - بیشک پہلا استعمال ہے۔ ممکن چیزوں کیلئے جیسے گزرا گیا اور نہ ممکن چیزوں کیلئے آئی ہے۔

مِثْلُ: لَيْتَ الشَّابَّ لِعُودٍ "الترجی مخفون بالمتکلات"



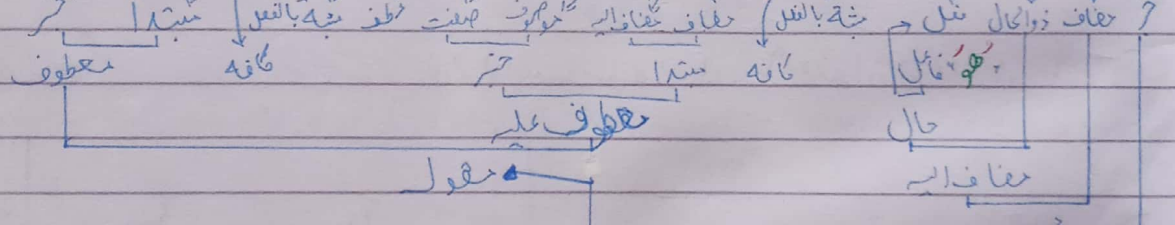
ترجمہ: جیسے: "ما شکہ جوانی لو کہ آتی۔" - ترجمہ: "ترجی ممکن چیزوں کے ساتھ خاص ہے۔"

لَا تَقَالُ لَعَلَّ الشَّابَّ لِعُودٍ، تَدْخُلُ تَمَّا "الْحَافَّةُ عَلَى جَمِيعِهَا، فَتَلْقَى عَنِ الْعَمَلِ"

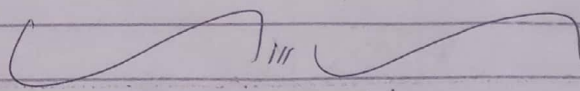


ترجمہ: "ما كافہ بہر داخل پور ان کو لفظی عمل سے روک دیتا ہے۔" - ترجمہ: "بہن کیا جائے مگر ایسے کہ جوانی ہو ہے۔"

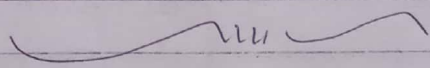
كَقَوْلِهِ تَعَالَى: "أَتَمَّا الْكَلَمَ إِلَهَ وَاحِدٍ" وَ إِنَّمَا زَيْنٌ مُنْطَلِقٌ



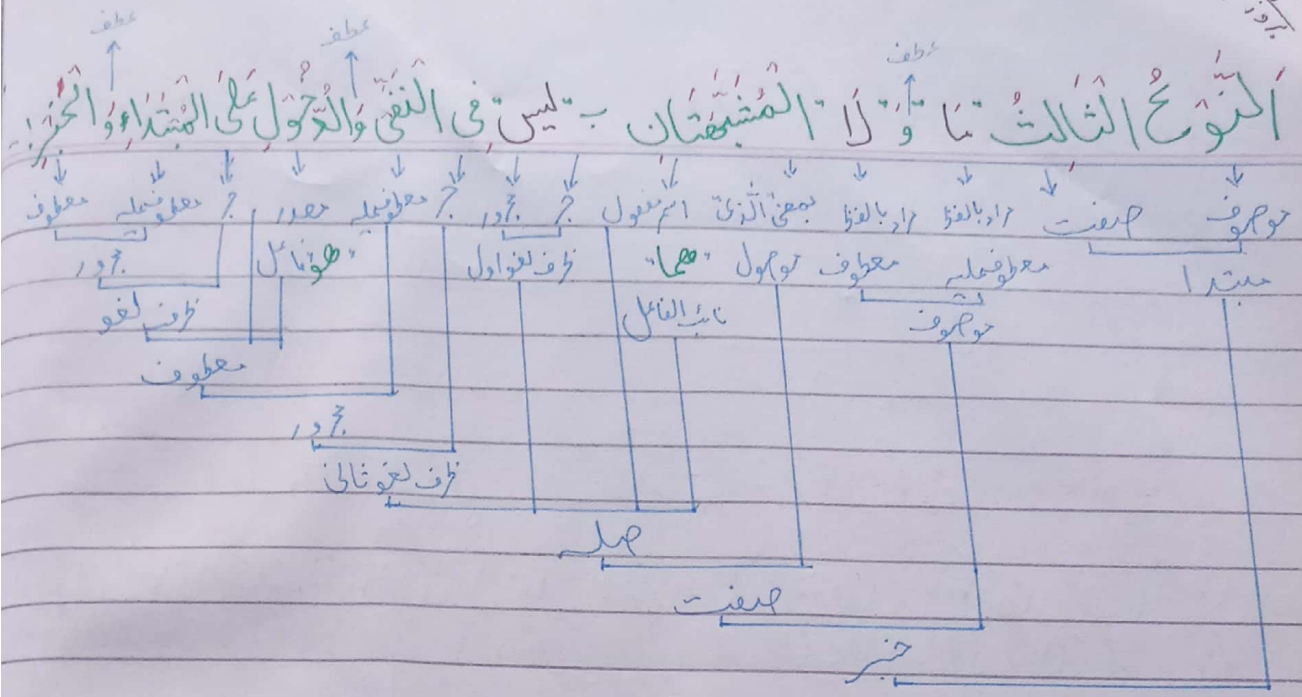
ترجمہ: "بیشک زینہ چلنے والا ہے۔" - ترجمہ: "جیساکہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ اس حال میں جو بلند وبالا ہے۔ بیشک تمہارا ایک خدا ہے۔"



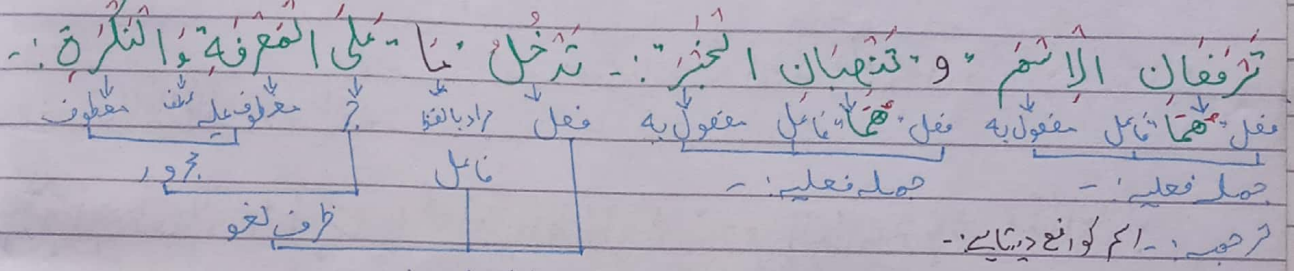
11-11-2014



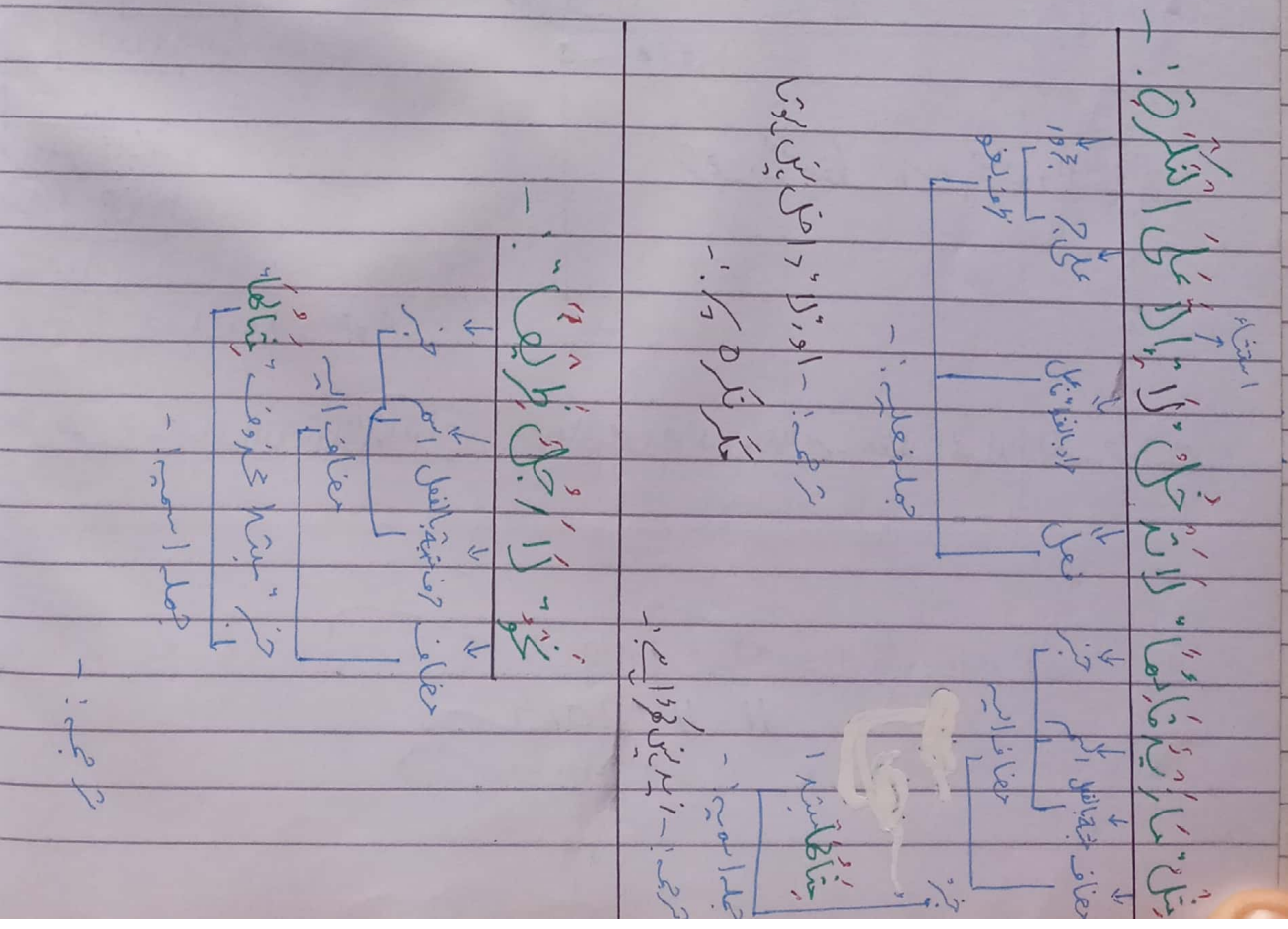
کتاب الفرائض
جلد اول



جملہ اسمیہ :-
ترجمہ :- قرآن کی :۔ ما اور لا یہ نفی کے معنی دیتے ہیں اور مبتدا اور خبر داخل ہوئیں نیت کے مشابہ ہوئیں :-



جملہ فعلیہ :-
ترجمہ :- اتم کو رفع دیتا ہے :-
جملہ فعلیہ :-
ترجمہ :- اور خبر کو رفع دیتا ہے :- اور تمام معرفہ اور نکرہ داخل ہوتا ہے :-



النوع الرابع حرف تنهت الاسم :-
 موهوف مبتدا
 صفت
 موهوف
 فعل
 مائل
 مفعول به

ترجمہ :- جوفق نوع :- یہ حرف اپنے اسم کو تنہت دیتے ہیں :-
 جملہ اسمیہ :-

ہی سبعة أحرف الواو "و" الاء "ا" والياء "يا" و"أيا" و"أى" و"الهمزة المفتوحة"
 مبتدا
 خبر
 مبدل منه
 مفعول به
 مفعول ثانئ
 مفعول ثالث
 مفعول رابع
 مفعول خامس
 بدل کل
 تمیز
 خبر

ترجمہ :- یہ سات حرف ہیں :- واو - الا - ایا - ہیا - ای - ہمزہ مفتوحة :-
 جملہ اسمیہ :-

فقط اسماء الافعال :-
 زمانہ
 مفعول
 مفعول فیہ
 فعل
 مائل
 شرط مؤخر
 جزا مقدم
 جملہ شرطیہ جزائیہ :-

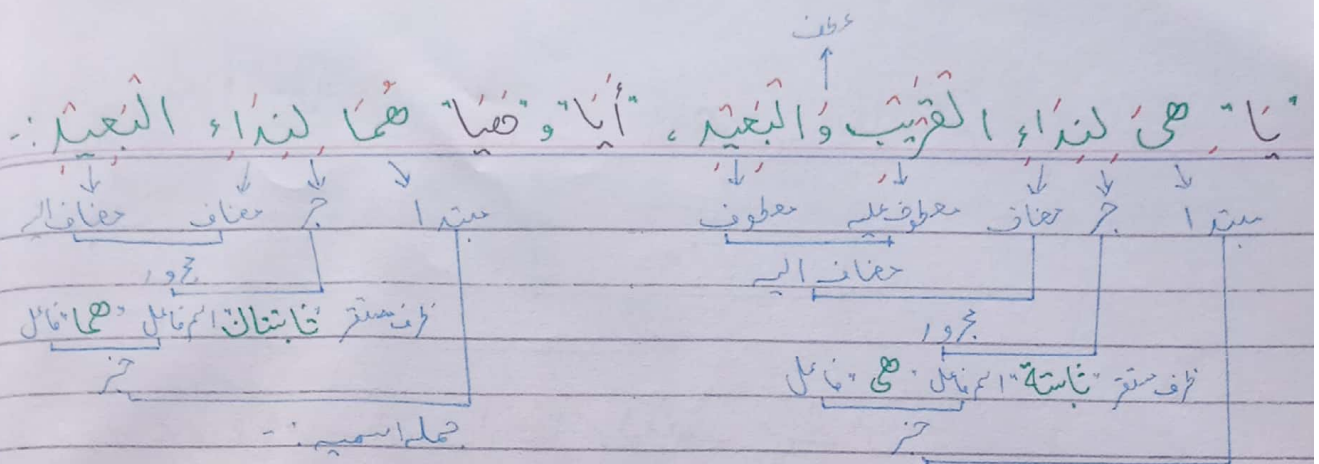
ترجمہ :- حرف اسماء افعال - جب تو ال کے ساتھ اسم کو نصب دے گا :-

خو "استوى الماء والخشب"
 مبتدا
 خبر
 مضاف
 مضاف الیہ
 مفعول
 فاعل
 مفعول بہ
 جملہ اسمیہ :-

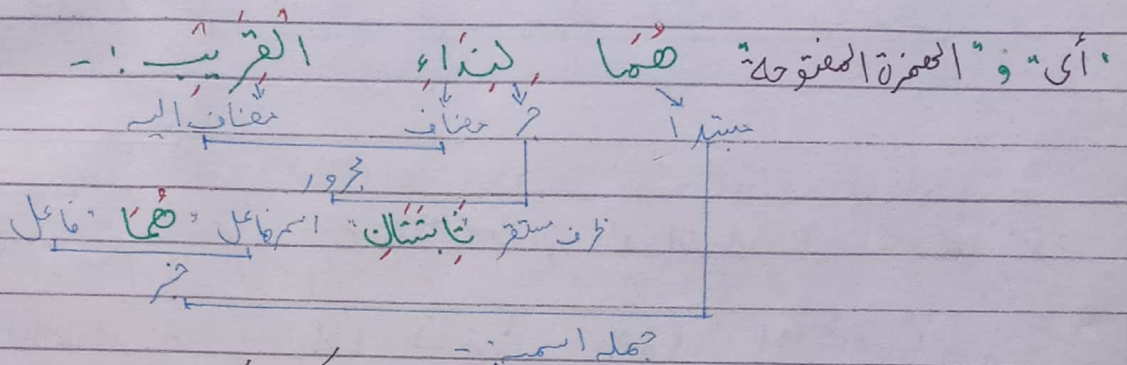
ترجمہ :- "مع بھی سلوکے معنی میں ہے مثال :- پانی لکڑی کے در تک پہنچ گیا" :-
 جملہ اسمیہ :-

الاء "للاستقاء" "خو" "جاءني القوم الا زيدا"
 مبتدا
 خبر
 مضاف
 مضاف الیہ
 مفعول
 فاعل مؤخر
 مفعول بہ
 مفعول ثانئ
 مفعول ثالث
 جملہ اسمیہ :-

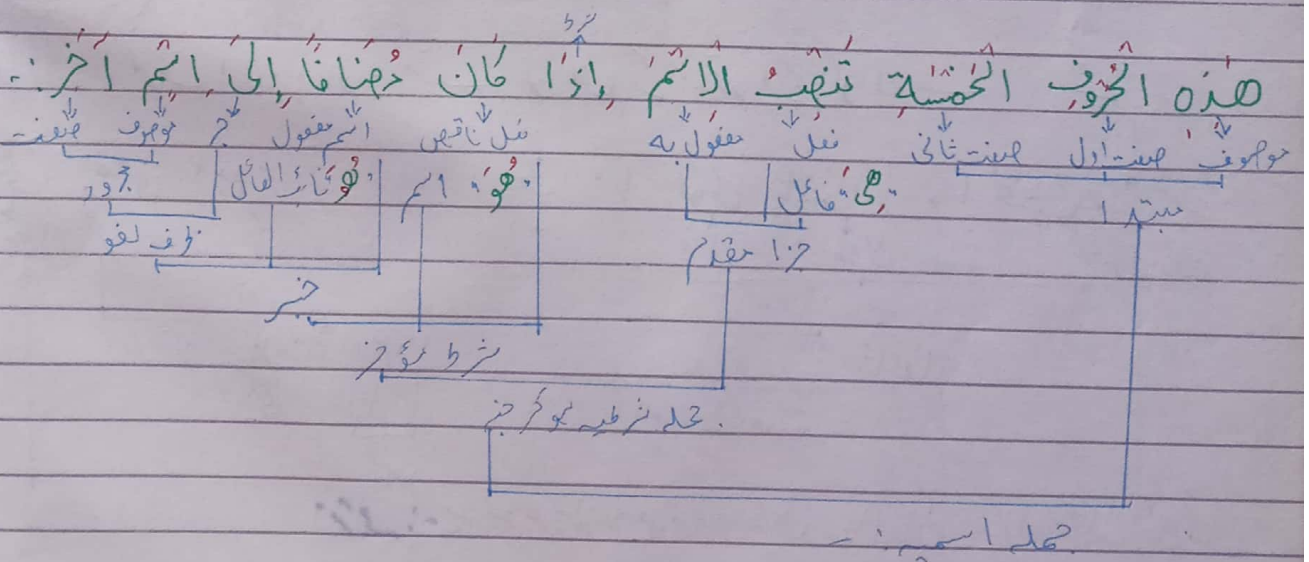
ترجمہ :- "استقاء کے لیے آگیا" :-
 "جاءني القوم الا زيدا" :-
 جملہ اسمیہ :-
 "خو" :- میرے پاس آگئے موملے موملے آگئے :-



ترجمہ :- "یا" یہ قریب اور دور کے بلانے کے آتا ہے ۔ ترجمہ :- "ایا" اور "ہما" یہ دونوں قریب سے بلانے کے آتے ہیں



ترجمہ :- "ای" اور "ہمزہ مفتوحہ" یہ دونوں قریب کے بلانے کے آتے ہیں ۔



ترجمہ :- یہ حروف یا پنج ہیں ۔ اسم کو نصب دیتے ہیں جب دوسرے اسم کی طرف مضاف ہوں ۔

حَافِ نَدَا حَفَّافٌ حَفَّافِيَّةً حَفَّفْتُ حَفِّفْ حَفْفًا
مفعول به مفعول به مفعول به مفعول به مفعول به مفعول به

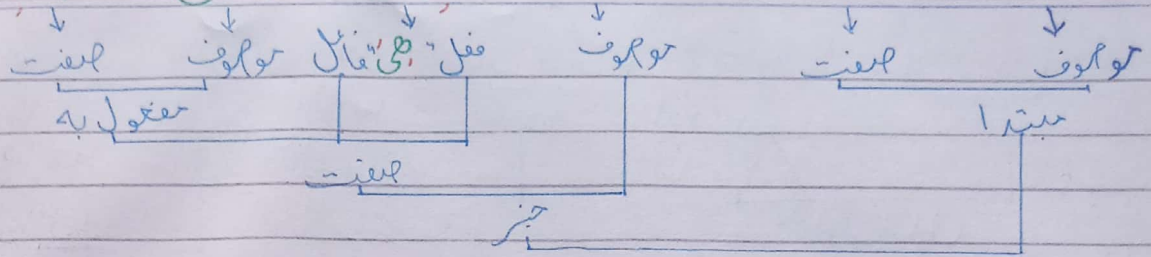
معلوم		معلوم	
أَيُّ أَفْضَلِ الْقَوْمِ	أَعْبَدُ اللَّهَ	أَيُّ أَفْضَلِ الْقَوْمِ	أَعْبَدُ اللَّهَ
نَدَا	نَدَا	نَدَا	نَدَا
مُطَافٌ إِلَى	مُطَافٌ إِلَى	مُطَافٌ إِلَى	مُطَافٌ إِلَى
مَقُولٌ بِهِ	مَقُولٌ بِهِ	مَقُولٌ بِهِ	مَقُولٌ بِهِ
أَنَا	أَنَا	أَنَا	أَنَا
أَفْعَلُ	أَفْعَلُ	أَفْعَلُ	أَفْعَلُ
أَنَا	أَنَا	أَنَا	أَنَا
مَعْلُوفٌ ثَالِثٌ	مَعْلُوفٌ ثَالِثٌ	مَعْلُوفٌ ثَالِثٌ	مَعْلُوفٌ ثَالِثٌ

ترجمہ: - حیات "یا عبد اللہ" اور "أیا علی زید" اور "ہیائشرف القوم".

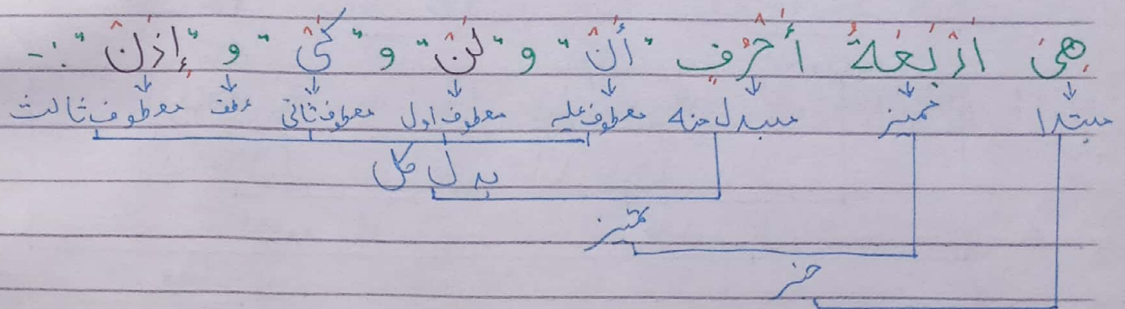
ترجمہ۔ اسم کو دفع دیتے ہیں اگر یہ اسم مضاف نہ ہو۔

Scanned with CamScanner

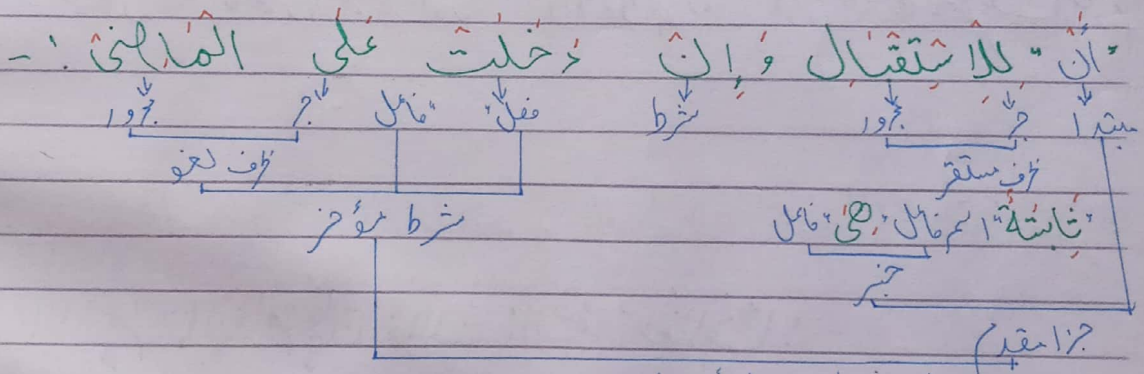
النوع الخامس حروف تنصب الفعل المضارع:



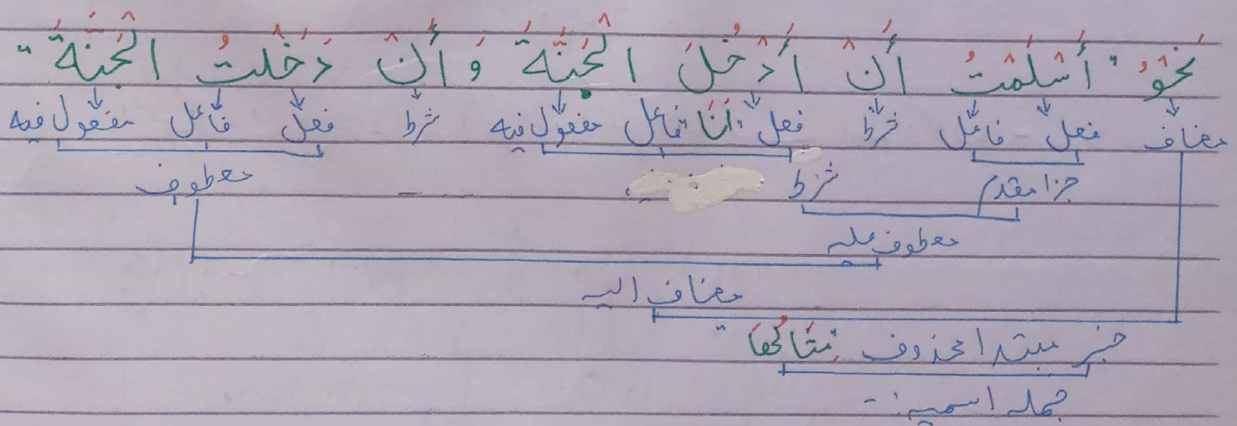
ترجمہ: - یا مخوی قسم: - وہ حرف جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔
جملہ اسمیہ: -



ترجمہ: - یہ چار حرف ہیں۔ "اَنْ" اور "لَنْ" اور "كُنْ" اور "اِذَنْ"۔
جملہ اسمیہ: -

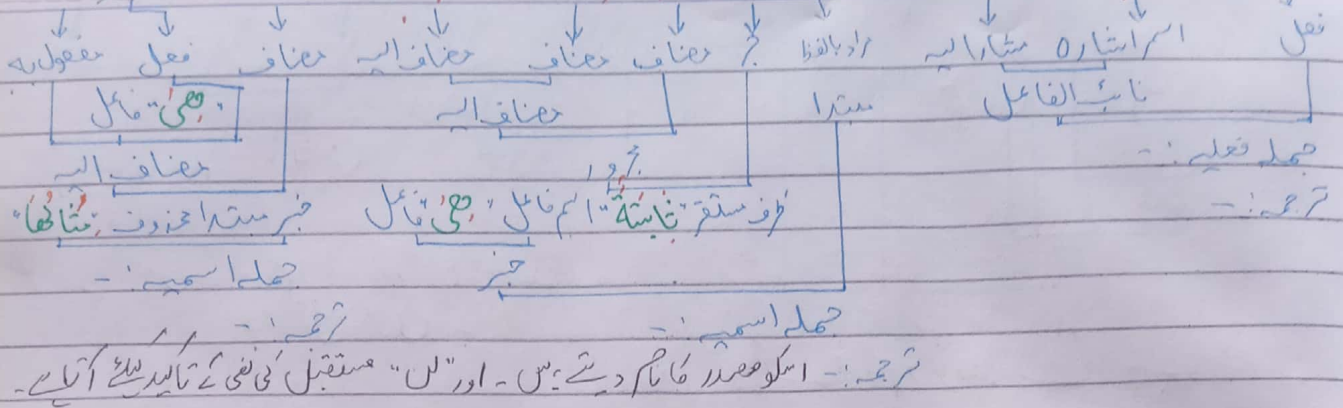


ترجمہ: - "اَنْ" مستقبل نیکے آتا ہے۔ اگر ماضی در داخل ہو۔
جملہ شرطیہ جزائے: -

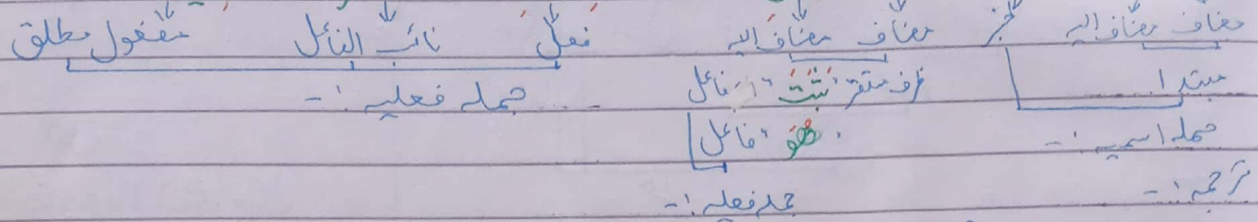


ترجمہ: - جیسا کہ: - میں اسلام لائوں گا۔ اگر میں جنت میں داخل ہوں۔ اور میں جنت میں داخل ہوں۔
جملہ اسمیہ: -

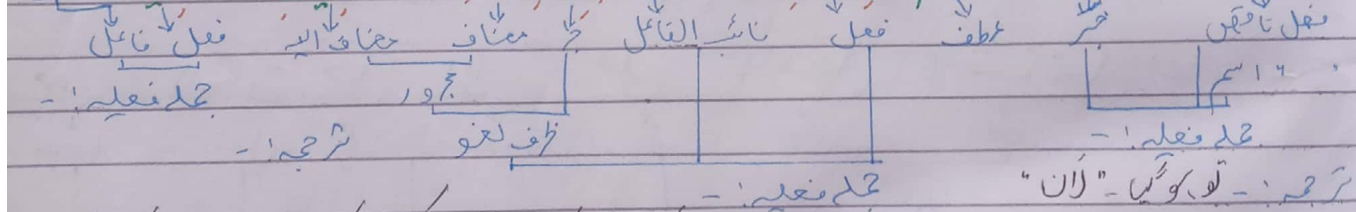
تَسْمَىٰ هَذِهِ مَهْدِيَّةً. وَلَنْ لَتَأْكُلِيَنِي الْمُسْتَقْبَلُ. شَلْ لَنْ تَرَانِي



أَهْلًا لَأَنَّ عِنْدَ التَّحْلِيلِ؛ مَحْذِفَتِ الْهَمْزَةُ تَخْفِيفًا. -

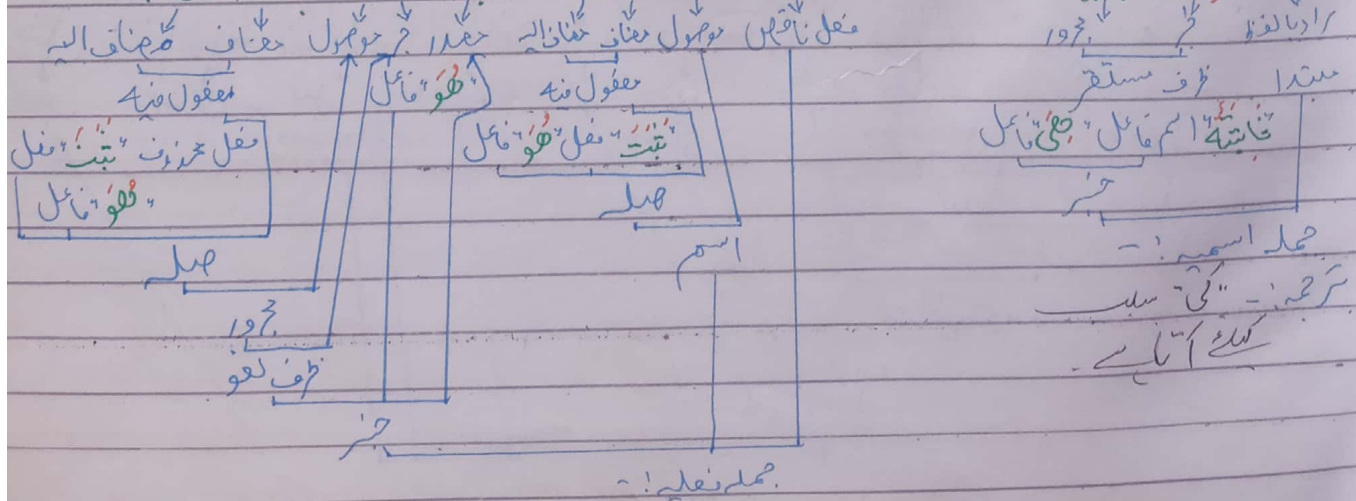


فَهَيَّاتِ لَأَنَّ تَمَرُ حُذِفَتِ الْأَلْفُ لَا لِقَاءَ السَّالِكِينَ. فَبَقِيَ لَنْ



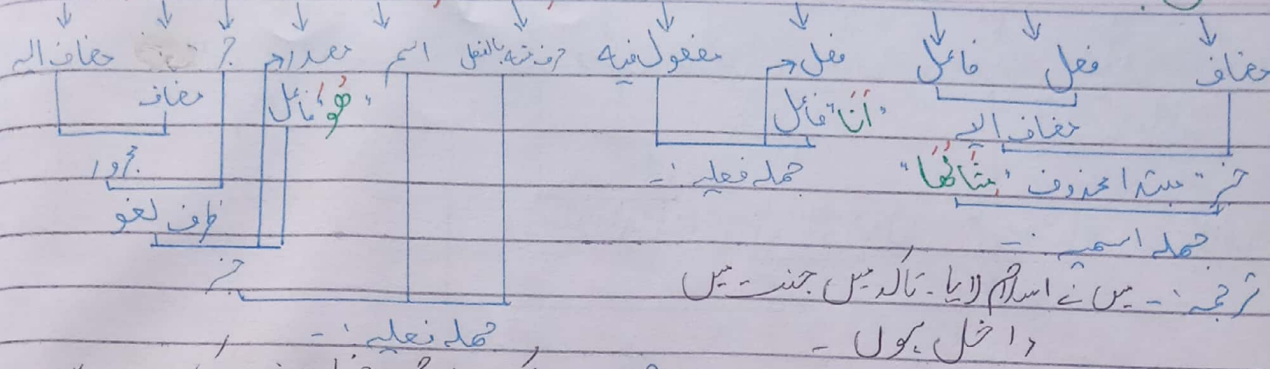
ترجمہ: - ہمر الف کو حذف کیا جائے گا التقاء سالکین کی بناء پر۔ تو "لَنْ" تو میں نے باقی رکھا۔

كُنِي لِلنَّبِيَّةِ. أَيْ: يَكُونُ مَا قُلْتُهَا سَبًّا لِمَا لَعَنَهَا. -

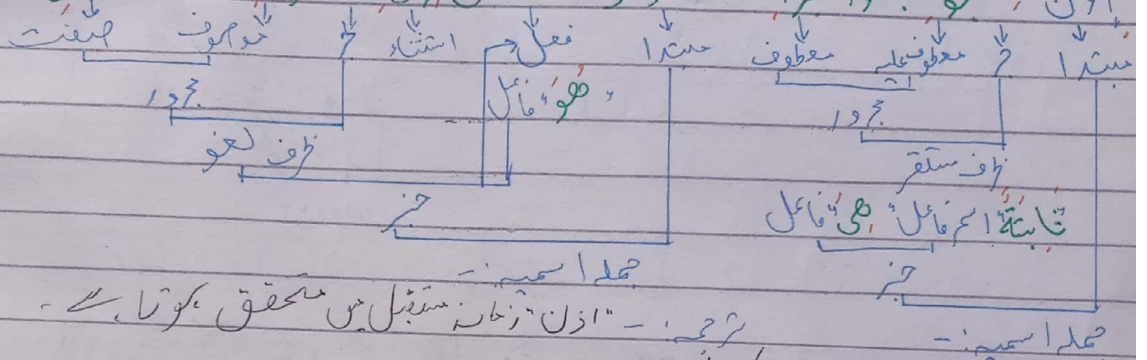


حرف جواب

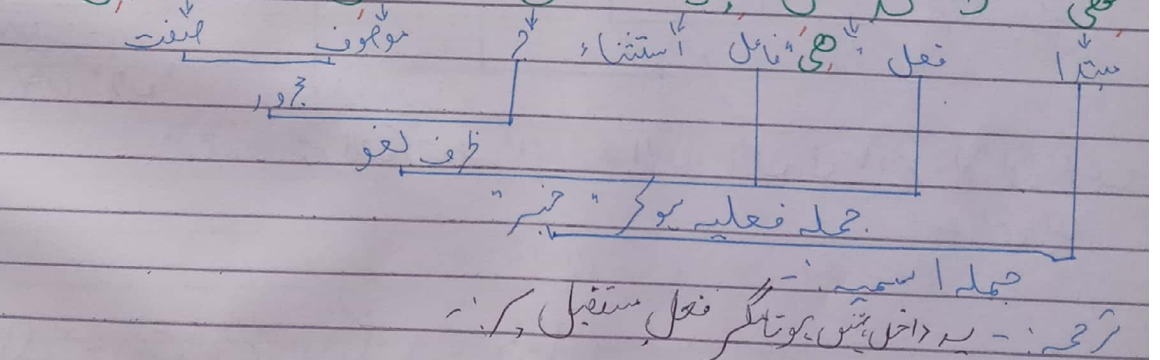
مثال: "أَسْلَمْتُ كَيْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ" فَإِنَّ الْإِسْلَامَ سَبَبٌ لِدُخُولِ الْجَنَّةِ.



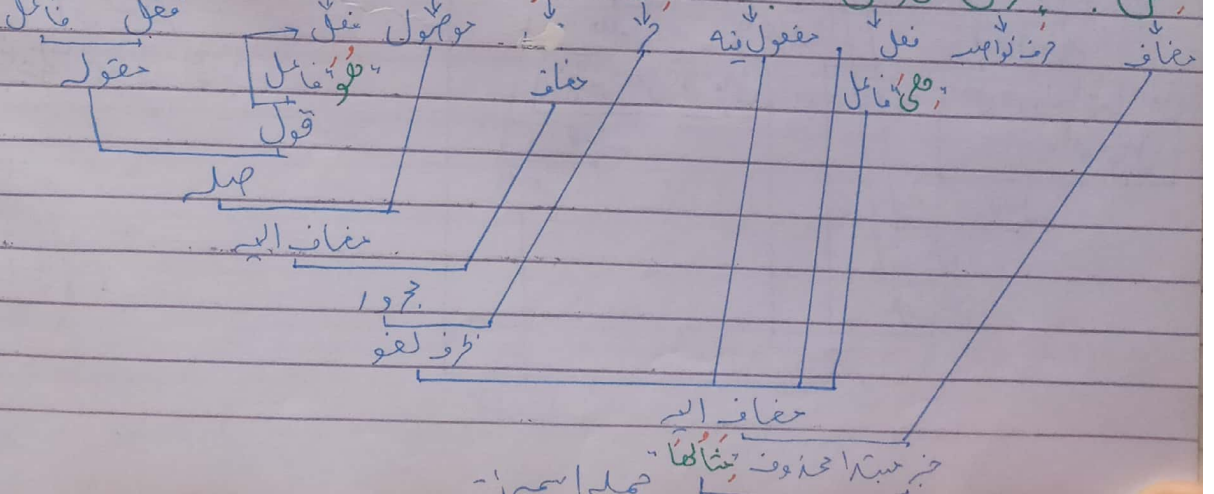
مثال: "أَسْأَلُكَ أَنْ تَكُونَ لِي صَاحِبًا" لِيَسْتَقْبِلَ لِي فِي الزَّمَانِ الْمُسْتَقْبَلِ؛



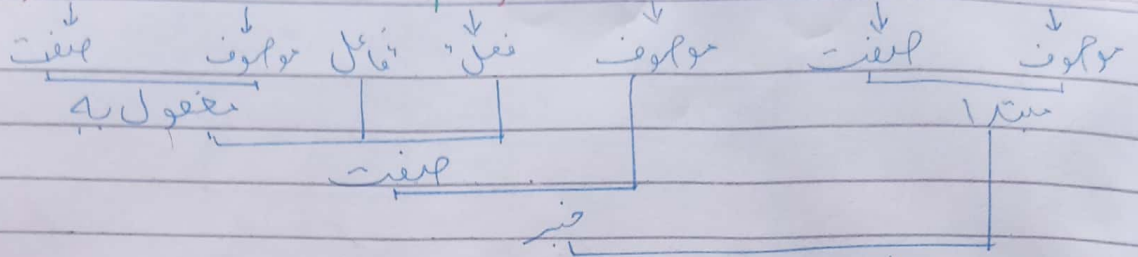
مثال: "أَسْأَلُكَ أَنْ تَكُونَ لِي صَاحِبًا" لِيَسْتَقْبِلَ لِي فِي الزَّمَانِ الْمُسْتَقْبَلِ؛



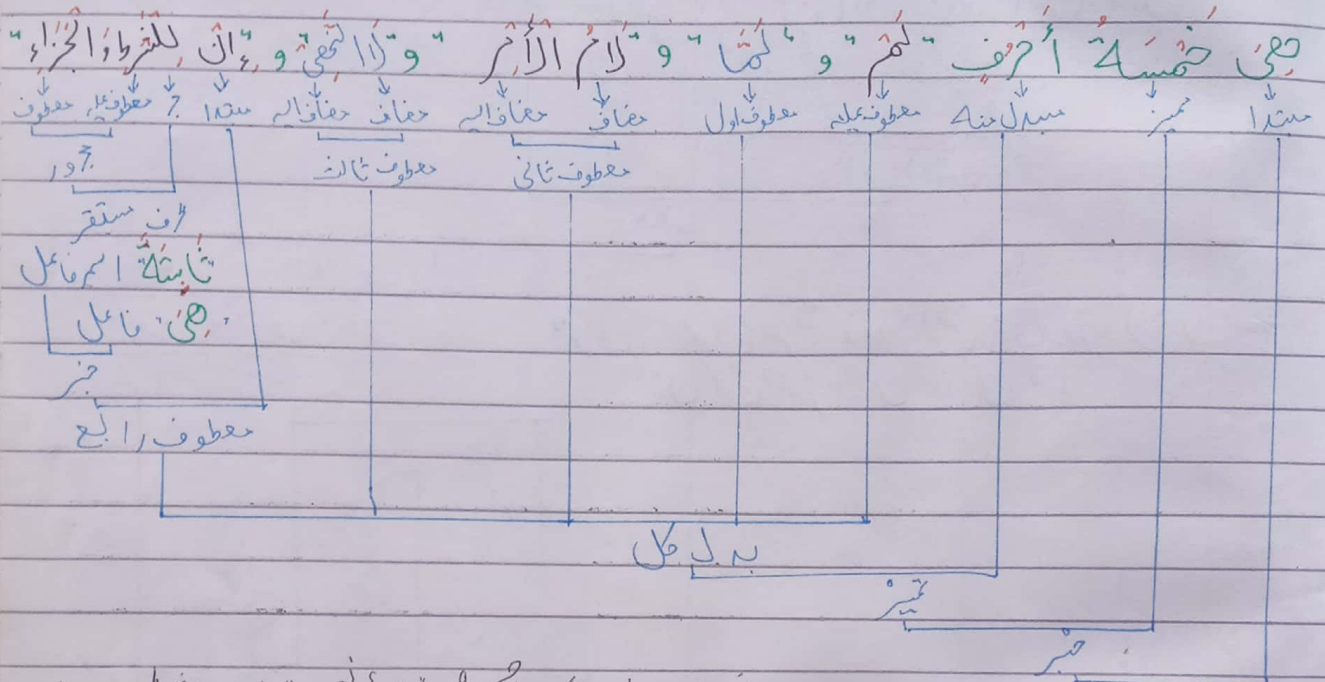
مثال: "أَسْأَلُكَ أَنْ تَكُونَ لِي صَاحِبًا" لِيَسْتَقْبِلَ لِي فِي الزَّمَانِ الْمُسْتَقْبَلِ؛



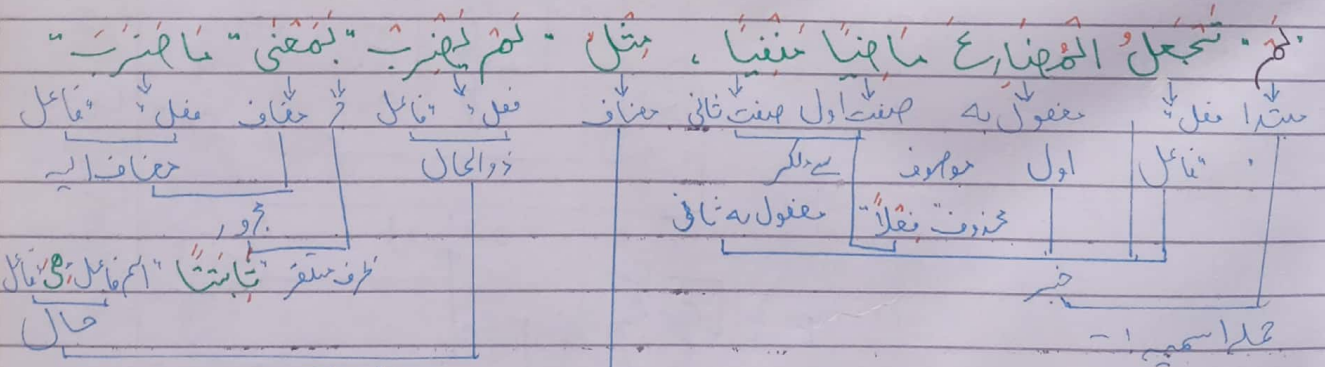
التنوع السادس حروف تحريم الفعل المضارع :-



ترجمہ :- جملہ اسمیہ :-
جملہ اسمیہ قسم ان حروف کی جو فعل مضارع کو ساکن کرتے ہیں۔



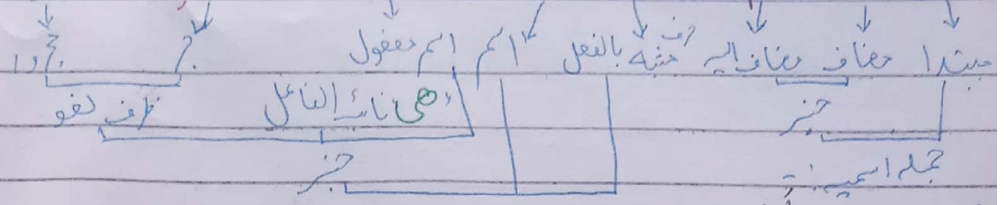
ترجمہ :- جملہ اسمیہ :-
جملہ اسمیہ قسم ان حروف ہیں۔ "لم"، "لما"، "لا"، "لائی"، "ان" شرطیہ



ترجمہ :- "لم" فعل مضارع کو ماضی معنی بناتا ہے۔

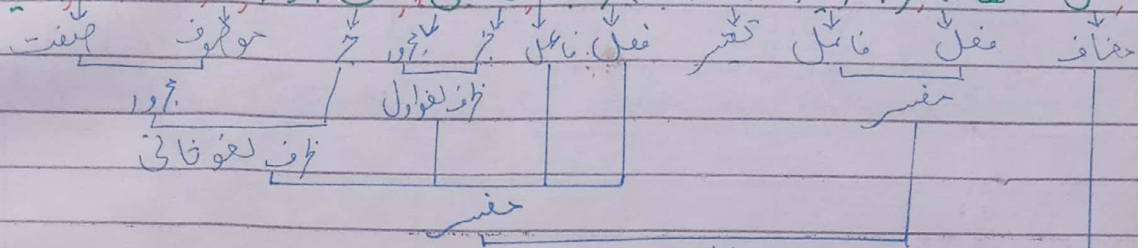
ترجمہ :- جملہ اسمیہ :-
جملہ اسمیہ قسم ان حروف ہیں۔ "لم"، "لما"، "لا"، "لائی"، "ان" شرطیہ

لَمْ يَمْثَلْ لَمْ يَكْتَفَ نَحْتَصِفُهُ بِالْإِسْتِغْرَاقِ -

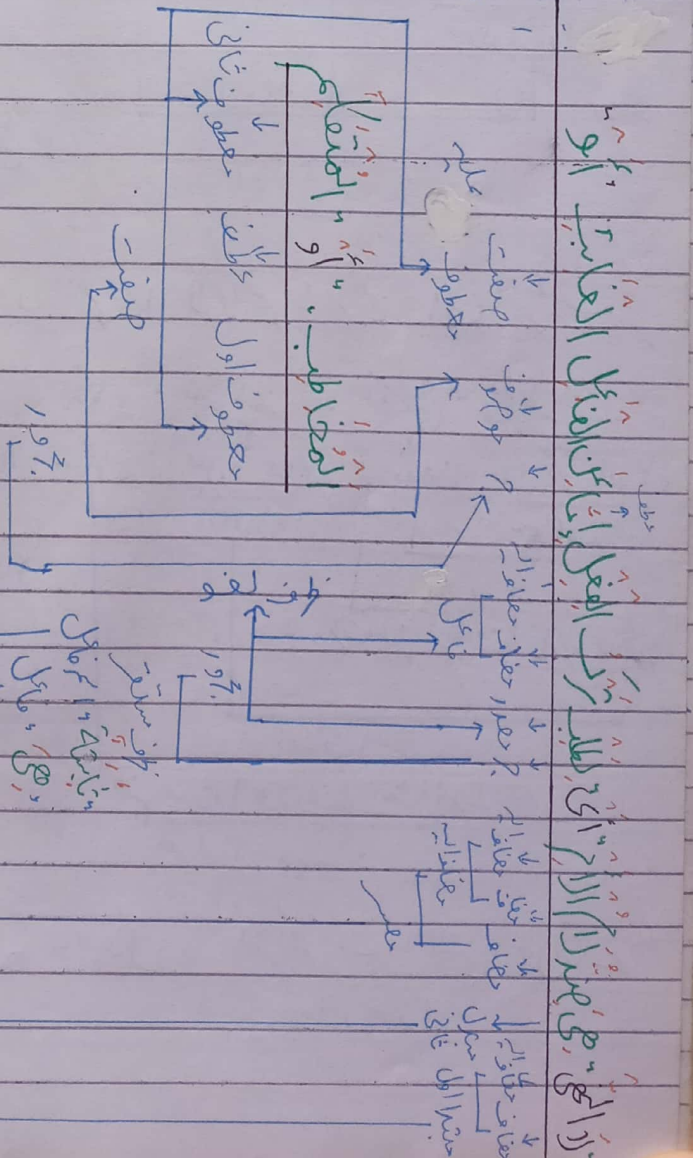


ترجمہ: - 'لَمْ يَمْثَلْ' لَمْ يَكْتَفَ - لیکن یہ استغراق کے ساتھ خالی ہے۔

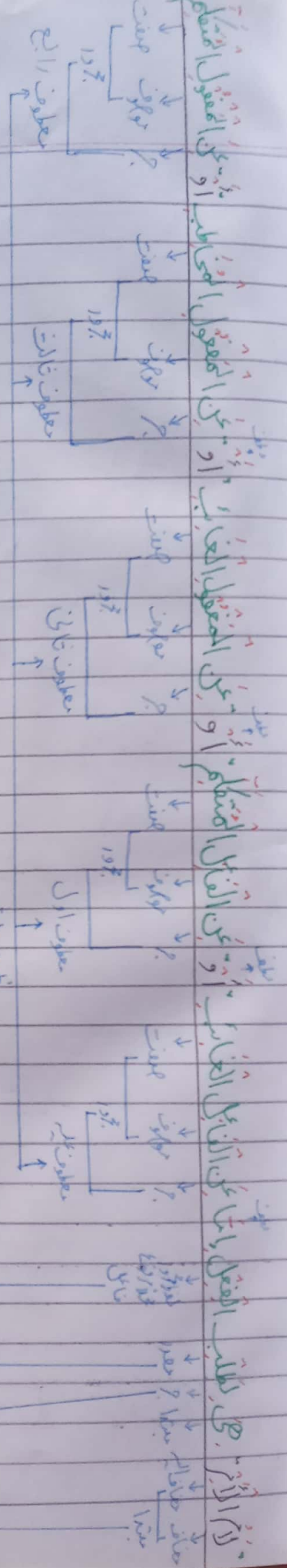
مَثَلٌ لَمْ يَمْثَلْ زَيْدٌ أَيْ: يَمْثَلُ فِي شَيْءٍ مِنَ الْأَزْنِيَةِ الْمَاهِنَةِ -



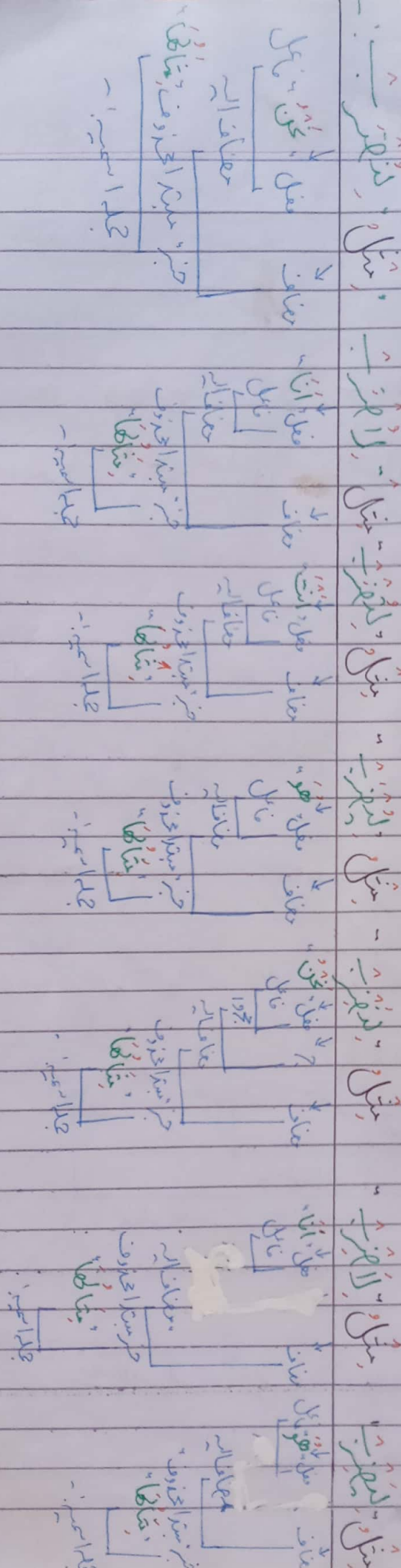
ترجمہ: - 'مَثَلٌ' لَمْ يَمْثَلْ زَيْدٌ یعنی میں زید کو زعل نہ پہنچے
میں کوئی چیز نہیں ماری۔



علامہ اسمیت -



فعل ماضٍ تام
فعل مضارع تام
فعل مستقبل تام
فعل امر تام
فعل نهي تام
فعل استفهام تام
فعل جمل تام



فعل ماضٍ ناقص
فعل مضارع ناقص
فعل مستقبل ناقص
فعل امر ناقص
فعل نهي ناقص
فعل استفهام ناقص
فعل جمل ناقص

ترجمہ: مثال: "لا یفترت" اور "لا تفرت" اور "لا تفرت" اور "لا تفرت"۔

الفائدة قد تكون فعلية وقد تكون اسمية

تحقق مفعول تامين حرف خبر

تحقق مفعول تامين حرف خبر

معلوم معلوم

جملہ اسمیہ -
 ۱۔ درجہ اسمیہ، کتبہ، کتبہ اور کتبہ اسمیہ، کتبہ سے :-

تسمى الأولى مقفول عليه مقفول عليه مقفول عليه مقفول عليه
ثاني القابل
جمله فعلية فزلية

آجیہ :-
 سید کو "شہزادہ" کا نام دیتے ہیں۔
 اور "دور" کو "شہزادہ" کا نام
 دیتے ہیں۔

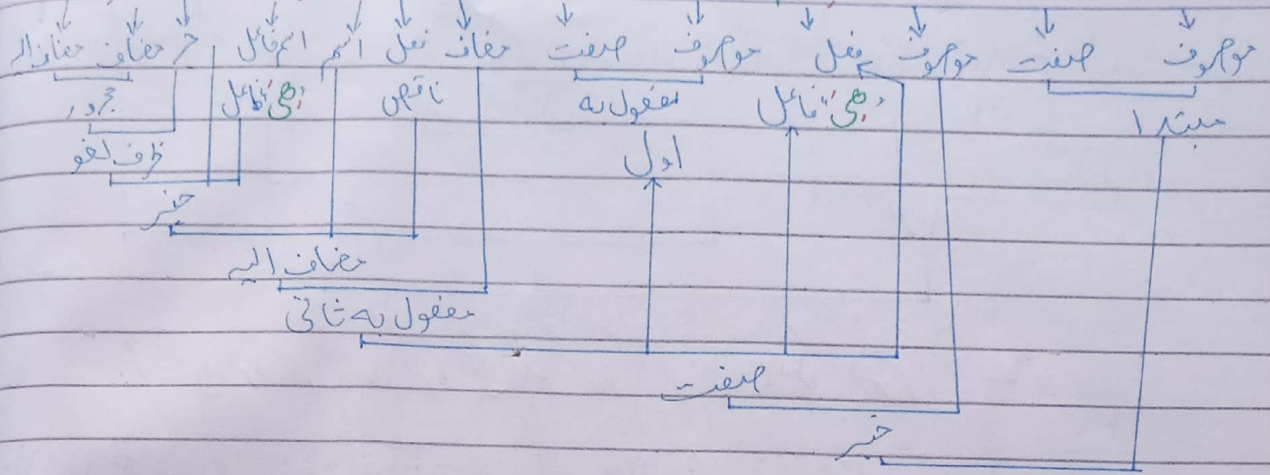
جملہ شرطیہ جزائے :-
 ترجمہ :- اُر "شرط و جزا" یوں ۔ یا "شرط و فعل مضارع ہو ۔ تو "اِنْ" "الذکو" "فیر" کے قباہ

ترجمہ :- جسے "اِنَّ تَقْنِبْتَ الْفَنِّبُ" اور "اِنْ تَقْنِبْتُ الْفَنْرِبُ" اور "اِنَّ تَقْنِبْتُ فَنْرِيْهُ مَارَ"

ترجمہ:-
اثر "فزاء" فعل مضارع، کو۔ لو۔ "فزاء" حشر ۷، کوئے کی بناؤ ۷ "سائل" ۱/۲
کا :- حیساکہ "اِنَّ لَّعْنَةً ۲ اُخْرٰی ۲"

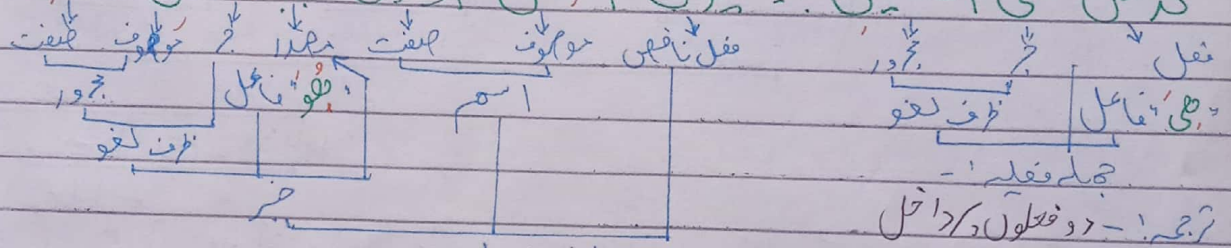
10-11-2014

النوع السابع أسماء تجزئ الفعل المضارع حال كونها مشتقاً على معنى "إن"



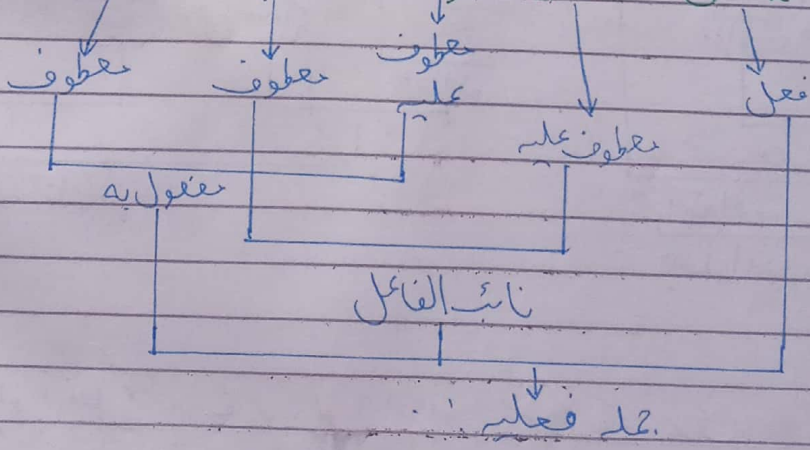
ترجمہ: - ساتویں قسم: وہ اسماء جو فعل مضارع کو مشر دیتے ہیں۔ اور "ان" کے معنی پر مشتمل ہوتے ہیں۔

تدخل على الفعلين: - يكون الفعل الأول سبباً للفعل الثاني:-



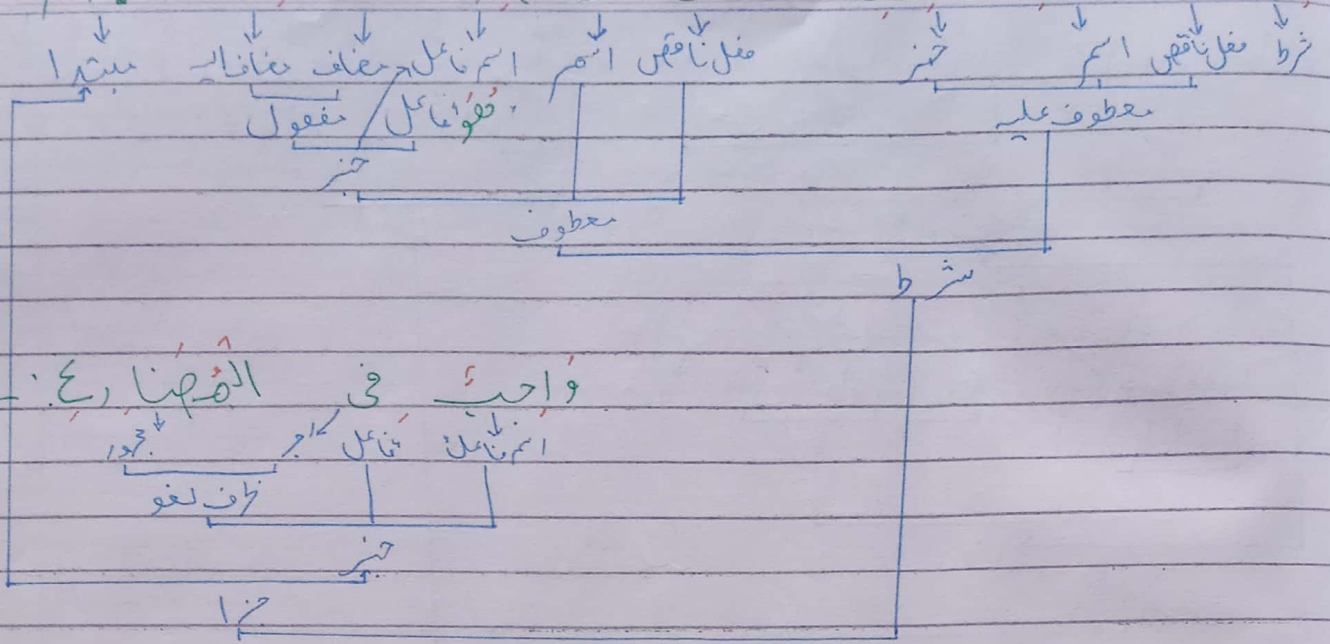
ترجمہ: - پہلا فعل دوسرے فعل کیلئے سبب ہوتا ہے۔

تسمى الأول شرطاً والثاني جزاء:-

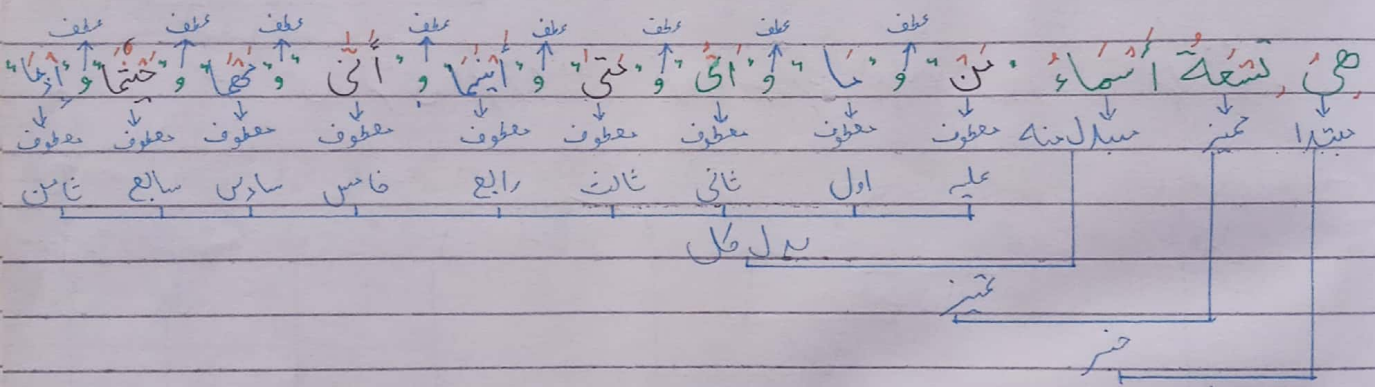


ترجمہ: - "ا" صبح کو "شرط" قائم دیتے ہیں اور دوسرے جملے کو "جزاء" قائم دیتے ہیں۔

فَإِنْ كَانَ الْفِعْلَانِ مُضَارِعَيْنِ، أَوْ كَانَ الْأَوَّلُ مُضَارِعًا وَالثَّانِي مَاضِيًا

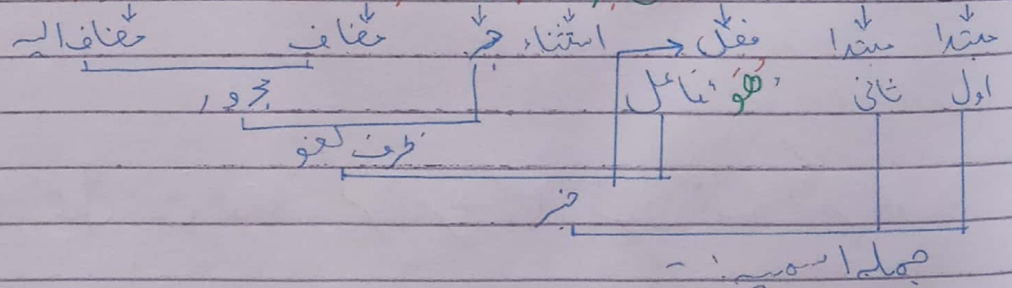


ترجمہ: اگر دونوں فعل مضارع ہوں یا پہلے مضارع ہو دوسرا ماضی ہو تو "مضارع" کو جزاء کے مابعد



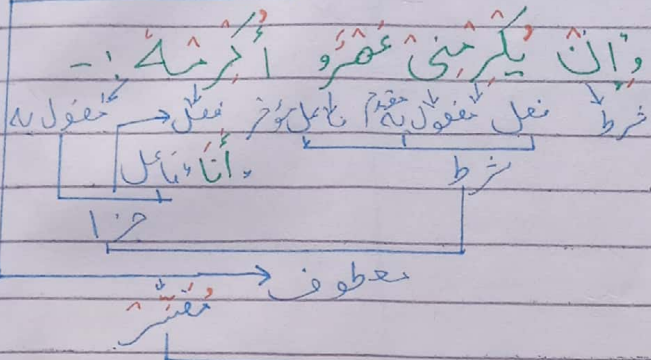
ترجمہ: یہ "ا" اسماء یصلی: "من" "ما" "ای" "میں" "ایہا" "آئی" "جہا" "جہا" "اذا" "ہا"۔

فَإِنْ هُوَ لَا يَسْتَعْمِلُ إِلَّا فِي ذَوِي الْغُفُولِ

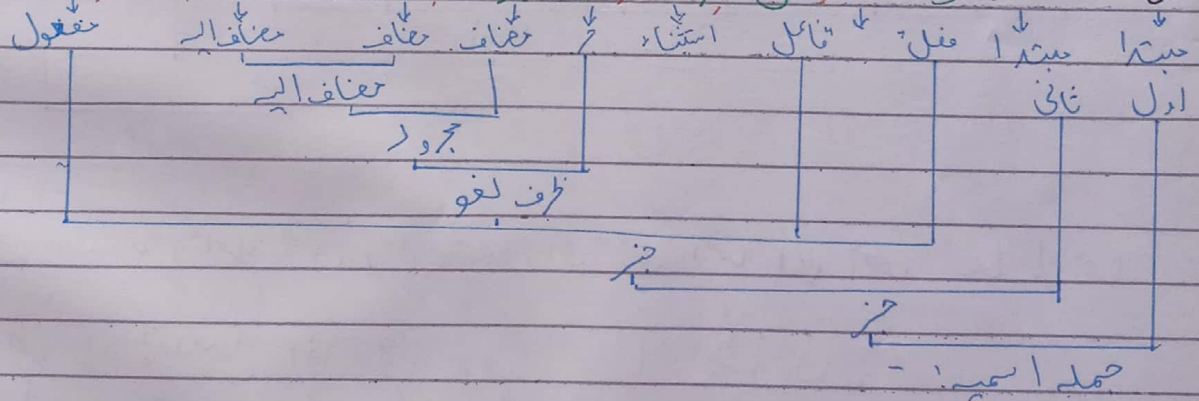


ترجمہ: "فَإِنْ" صرف ذوی الغفول میں استعمال ہوتا ہے۔

تفسير 7/6



ثُمَّ قُلُوا لَا يَسْتَعْمِلُ إِلَّا فِي شَيْءٍ ذُو الْعَقُولِ عَالِيًا -



ترجمہ - "ما" استعمال نہیں ہوتا۔ مگر غیر دوی العقول میں اکثر طور پر۔

لَقَائِمًا مِّنَ الْكُتُبِ الْكَلِمَةُ فِي الْمَعْنَى -

معلوم علیہ

لشتر التوب

أختر التوب

مفعول به

مفعول به

فعل

فعل

أنتشعل

أنا شعل

شرط

فعل

معلوم

مفعول به

ضمير مبتدأ محذوف، مقترناً بـ "فما" -
جمل اسمية -

ترجمہ: "ما نشتر" یعنی "آؤ تو لہو" اور "ما توجس" یعنی "گھوڑا خریدو"۔

أَيُّ شَيْءٍ لَا يَسْتَعْمَلُ إِلَّا فِي دَوَى الْعُقُولِ ، وَ تَلْزِمُهُ الْأَهْوَاءُ :

حَبْدًا	فَعْلٌ	اسْتِثْنَاءٌ	حُفَّافٌ	حُفَّافٌ	نَفْلٌ	مَقْضُودَةٌ	قَائِلٌ
أول	ثاني	ثالث	رابع	خامس	سادس	سابع	ثامن
				حرف لغو		جمله فعلية	

ترجمہ: "اُنہی" ذوق العقول میں اور اضافہ۔
کے طور پر استعمال ہو چکا۔

حمد اعظمی -

